نوشہ پیر

تصنیف

پیر سید ابو الکمال برق قادری نوشاہی

ناشر

مکتبہ نوشاہیہ

[illegible]

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ---------- نوشہ پیر

تصنیف ---------- پیر سید ابوالکمال برق نوشاہیؒ

تعداد ---------- گیارہ سو

تاریخ طباعت ---------- فروری ۲۰۰۵ء

مطبع ---------- ایم۔بی۔نوشاہی پرنٹنگ پریس لاہور

ناشر

مکتبہ نوشاہیہ۔دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات

فہرست مضامین

کتابیات ۶
تمہید ۱۰
شجرہ طریقت سلسلہ عالیہ نوشاہیہ قادریہ ۱۱
نذرانہ عقیدت ۱۲
ہدیۂ عقیدت ۱۳
شجرۂ نسب ۱۴
سلام عقیدت ۱۵
منقبت ۱۶
قطب الاولیاء ۱۷
نذرانہ عقیدت ۱۸
حمد باری تعالےٰ ۱۹
نعت سرورِ کائنات ۲۰
آغازِ سخن ۲۱
اسم گرامی نسب اور القاب ۲۵
تاریخ ولادت ۲۵
خاندان ۲۵
پیشگوئیاں ۲۶
تحصیل علم ۲۶
علم لدنی ۲۷
بیعت ۲۷
شجرۂ طریقت ۲۹
خطاب مستطاب نوشہ کا عطا ہونا ۳۰
وجہ تسمیہ گنج بخش ۳۱
اقامت نوشہرہ ۳۱
درس و تدریس ۳۲
تحصیل علوم دینیہ کی تاکید ۳۲
شادی ۳۳
مہمان نوازی ۳۳
شجاعت ۳۳
قبولیتِ عام ۳۴
پابندی سنت ۳۵
مناصب علیا ۳۶
تبلیغ اسلام ۳۷
تصنیف و تالیف ۳۸
تاریخ وفات حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ ۴۰
قطعہ تاریخ وصال ۴۰
مدفن ۴۱
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد ۴۲
شہزادۂ اعظم حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریادل ۴۵

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

خصوصیات ۴۵
تبلیغ اسلام ۴۸
بیعت و خلافت ۴۹
تصنیف و تالیف ۵۱
تاریخ وفات حضرت محمد شاہ اعظم قدس سرہٗ ۵۲
قطعہ تاریخ وصال سید محمد ہاشم شاہ دریادل ۵۲
اولاد ۵۲
حضرت سید محمد سعید شاہ دولہ نوشہ ثانی ۵۳
تاریخ وفات حضرت سید محمد سعید شاہ نوشہ دولہ ثانی ۵۴
اولاد ۵۴
فقیہ اعظم حضرت حافظ سید محمد ابراہیم شاہ نوشاہی ۵۵
حضرت حافظ سید حاجی محمد ملک شاہ نوشاہی ۵۵
حضرت حافظ سید حسن محمد شاہ عارف نوشاہی ۵۶
قطب التکوین سید غلام محمد شاہ ۵۶
غواص بحر ہویت سرکار بحر العلوم نوشاہی ۵۷
قطعہ تاریخ وصال حضرت سید سرکار بحر العلوم ۵۸
قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ۵۹
شادی ۶۱
وفات حضرت قطب الاقطاب ۶۱
قبر مبارک میں روشنی ۶۲
مدفن پاک ۶۲
قطعہ تاریخ وفات حضرت قطب الاقطاب ۶۳
تصنیفات حضرت قطب الاقطاب ۶۳
اولاد حضرت قطب الاقطاب ۶۴
سید حکیم پیر عالم شاہ نوشاہی ۶۴
سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی ۶۵
سید ابوالکمال برق نوشاہی ۶۶
سید غلام سرور شاہ نوشاہی ۶۷
سیدہ صغریٰ فاطمہ نوشاہی ۶۷
مبلغ اسلام سید معروف حسین شاہ ۶۷
تبلیغ الاسلام ۶۸
دی ورلڈ اسلامک مشن کا قیام ۶۹
اسلامک مشنری کالج ۶۹
اسلامک مشنری کالج کی گورننگ باڈی ۷۰
اسلامک مشنری کالج کیلئے عمارت ۷۰
دی ورلڈ اسلامک مشن کی تبلیغی سرگرمیاں ۷۰
حضرت نوشہ گنج بخش کے عرس کی تقریبات ۷۲
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد کی علمی و ادبی سرگرمیوں کا مختصر تذکرہ ۷۳
مصنفین ۷۴

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت مصنفین ۷۶
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں سے فارسی شعراء کے اسمائے گرامی ۷۸
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں سے پنجابی شعراء کے اسمائے گرامی ۷۸
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت پنجابی شعراء ۸۰
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے اطباء حضرات کے اسمائے گرامی ۸۱
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت اطباء ۸۲
حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت خوشنویس ۸۵
سلسلہ نوشاہیہ کے فارسی شعراء ۸۷
سلسلہ نوشاہیہ کے موجود الوقت پنجابی شعراء ۸۸
سلسلہ نوشاہیہ کی چند مشہور خانقاہیں ۸۹
سحر پچھو خان ۸۹
سنگوئی شریف ۸۹
خانقاہ شاہ فتاح دیوان ۹۰
نوشہ پور شریف ۹۰
آستانہ عالیہ نوشاہیہ چکپوری شریف ۹۰
انب سائیں ۹۱
دربار سائیں محمد علی نوشاہی ۹۱
گوڑہ شاہاں ۹۱
دربار نوشاہی بھل شریف ۹۲
دربار میاں غلام قادر نوشاہی ۹۲
ڈگروشاب ۹۳
دربار پیر سچیار ۹۳
بھڑی پاک رحمان ۹۳
دربار کشمیر ۹۴
دربار سید صالح محمد شاہ ۹۴
سندر پور شریف ۹۵
پیر گھڑ ڈاٹہ ۹۵
خانقاہ حضرت میر کلاں نوشاہی ۹۵
خانقاہ شاہ صدر دیوان ۹۶
خاتمۃ الکتاب ۹۶
فہرست تصانیف سید ابوالکمال برق نوشاہی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

کتابیات

۱۔ الاعجاز خطی بہاء اللہ	مرزا احمد بیگ لاہوری
۲۔ انتخاب گنج شریف	مرتبہ سید شریف احمد ساہنپالی
۳۔ انوار نوشاہیہ	سید شریف احمد ساہنپالی
۴۔ اذکار نوشاہیہ	سید شریف احمد ساہنپالی
۵۔ احوال و آثار سید شرافت نوشاہی	پروفیسر اقبال مجددی
۶۔ اردو ترجمہ خزینۃ الاصفیاء	مطبوعہ
۷۔ بوستان نوشاہی خطی	سید ابوالکمال برق نوشاہی
۸۔ بیاض نوشاہی خطی از تبرکات مشر کار بحر العلوم	مملوکہ سید ابوالکمال برق نوشاہی
۹۔ بیاض سید نظام الدین نوشاہی ہاشمی	مملوکہ سید ابوالکمال برق نوشاہی
۱۰۔ بحر الجان	مطبوعہ
۱۱۔ پنجابی ادب کی مختصر تاریخ	پروفیسر احمد حسین قریشی
۱۲۔ پنجابی ادب کی کہانی	عبد الغفور قریشی
۱۳۔ پنجابی ادب دی مختصر تاریخ	حمید اللہ شاہ ہاشمی
۱۴۔ تذکرہ شعرائے پنجاب	ترجمہ عبد الرشید
۱۵۔ تذکرہ نوشاہی خطی	سید شیر محمد برخورداری و سید محمد حیات
۱۶۔ تحقیقات چشتی	مولوی نور احمد چشتی
۱۷۔ تذکرۃ المشائخ خطی	مفتی خیر اللہ اللہ دی

۱۸۔ تذکرۃ الشیخ	سائیں فتح علی خان قلندر نوشاہی
۱۹۔ تاریخ اوچ	مطبوعہ
۲۰۔ تذکرہ صدیقیاں خطی	مملوکہ پروفیسر احمد حسین قریشی
۲۱۔ تحائف اصفیاء	سید حسن محمد ہاشمی نوشاہی
۲۲۔ تذکرہ اولیائے ہند و پاکستان	مرزا اختر دہلوی
۲۳۔ تذکرہ مشائخ قادریہ لاہور	محمد دین کلیم
۲۴۔ تذکرہ سیفیہ	مطبوعہ لاہور
۲۵۔ تذکرہ صوفیائے سرحد	اعجاز الحق قدوسی
۲۶۔ تذکرہ صوفیائے پنجاب	اعجاز الحق قدوسی
۲۷۔ تشریف الفقراء خطی	فقیر سید غلام محی الدین بخاری نوشاہی
۲۸۔ تاریخ حقی خطی	مملوکہ پروفیسر احمد حسین قریشی
۲۸ ثواقب المناقب خطی مصنف	محمد ماہ صداقت کنجاہی
۳۰۔ جامع الفوائد	مملوکہ سید نبی احمد آف پنڈ عزیز
۳۱۔ چار باغ پنجاب خطی	گنیش داس بڈہیرہ
۳۲۔ چہار بہار خطی	محمد ہاشم شاہ تھرپالوی
۳۳۔ حدیقۃ الاولیاء	مفتی غلام سرور لاہوری
۳۴۔ حدیقۃ الاسرار	قاضی امام بخش جام پوری
۳۵۔ خطبات گارساں دتاسی	مطبوعہ
۳۶۔ خزینۃ الاصفیاء فارسی	مفتی غلام سرور لاہوری۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۳۷۔ دعوتِ اسلام ترجمہ پریچنگ آف اسلام

۳۸۔ ذخیرۃ التواریخ خطی	سید ابوالکمال برق نوشاہی
۳۹۔ ذکر الصالحین خطی	مملوکہ قاضی عبدالسبحان صاحب
۴۰۔ روضۃ القیومیہ	خواجہ کمال الدین محمد احسان نقشبندی
۴۱۔ سوانحعمری شاہ عبدالرحمان پاک	سید شریف احمد ساہنپالی
۴۲۔ شرح لمعاتِ جامی خطی	مخزونہ کتب خانہ سلیمانیہ بھلوال شریف
۴۳۔ عبرت نامہ فارسی	مفتی علی الدین
۴۴۔ کنز الرحمت خطی محمد عالم	مملوکہ صاحبزادہ محبوب حسین ننگڑی شریف
۴۵۔ قصہ عارفاں فارسی	مولوی احمد علی چشتی
۴۶۔ گلزارِ نوشاہی	مولوی محمد حیات نوشاہی خضر تیموری
۴۷۔ گنج الاسرار	مرتبہ سید شریف احمد ساہنپالی
۴۸۔ گجرات تعبیہ قدیم و جدید	پروفیسر احمد حسین قریشی
۴۹۔ گلزار عاشقاں	مرزا محمد نذیر اختر ساہنپالی
۵۰۔ گلدستہ نوشاہی	سید ابوالکمال برق نوشاہی
۵۱۔ لوامع البرکات	سید ابوالکمال برق نوشاہی
۵۲۔ مناقبات نوشاہیہ خطی	مولوی محمد اشرف منچری
۵۳۔ مواعظِ نوشہ پیر	مرتبہ سید شریف احمد ساہنپالی
۵۴۔ نوشہ گنج بخش اور انکی تعلیمات	سید ابوالکمال برق نوشاہی
۵۵۔ نوشہ گنج بخش	سید ابوالکمال برق نوشاہی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۵۶۔ نزہۃ الخواطر عربی	عبدالحی
۵۷۔ ہفتاد اولیاء	شاہ مراد سہروردی

اخبار و رسائل

۵۸۔ قادری نوشاہی		محمد صادق مجددی
۵۹۔ القادر نوشاہی	ماہنامہ	بابت محرم سنہ ۱۳۴۳ھ
۶۰۔ قادری نوشاہی	ماہنامہ	جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۲ھ
۶۱۔ الدعوۃ الاسلامیہ بریڈفورڈ	ماہنامہ	اگست سنہ ۱۹۷۵ء
۶۲۔ ترجمان اہل سنت کراچی	ماہنامہ	بابت مارچ سنہ ۱۹۷۶ء
۶۳۔ ہفت روزہ الہام بہاولپور		
۶۴۔ روزنامہ حالات لاہور		۲۴ مارچ سنہ ۱۹۶۳ء
۶۵۔ شاہین سہ ماہی مجلہ		زمیندار کالج گجرات

تہدیہ

میں اپنا یہ رسالہ موسوم بہ "نوشہ پیر" مظہر تجلیات الہیہ مخزنِ فیوضات لا متناہیہ، امام سلسلہ نوشاہیہ، قطب الاولیاءٔ امام الاصفیاءٔ، سلطانِ اقلیم ولایت، منبع فیوض و عنایت، سرچشمۂ رشد و ہدایت، محرم حرم جلال، شاہد بزم وصال، حامیٔ سنت ماحیٔ بدعت، حجۃ اللہ فی العالمین، سید العارفین، قدوۃ السالکین شیخ الاسلام مجدد اعظم، ابو الہاشم حضرت حافظ حاجی محمد نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ کی بارگاہِ عالیہ میں ان کے (۳۳۳) تین سو تینتیسواں سالانہ عرس اقدس کے موقعہ پر بطور نذرانۂ عقیدت پیش کرتا ہوں ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

گدائے بارگاہِ نوشاہیہ

فقیر ابو الکمال برقؔ نوشاہی قادری بحر العلومی

۱۲ رجون ۱۹۷۶ء

شجرۂ طریقت سلسلہ عالیہ قادریہ نوشاہیہ بحر العلومیہ

اے کہ ذاتِ پاک تو اللہ اکبر آمدہ ۔۔۔ مرحبا خیر الرسل ہادیٔ اکبر آمدہ
قدسیاں بر فلک می گویند حق سبحانہٗ ۔۔۔ مظہرِ عونِ الٰہ آں فاتح خیبر آمدہ
حضرتِ خواجہ حسن بصری امام اولیاءٔ ۔۔۔ شاہ حبیب عجمی فرخندہ اختر آمدہ
حضرتِ داؤد طائی شہبازِ معرفت ۔۔۔ خواجۂ معروف کرخی میرِ دفتر آمدہ
شاہ سری سقطی جنید و شیخ شبلی بوالفضل ۔۔۔ بو الفرح ہم بو الحسن سرکارِ انور آمدہ
مالکِ ملکِ حقیقت خواجۂ ما بوسعید ۔۔۔ غوث اعظم پیر پیراں نور حیدرؔ آمدہ
سیدی عبد الوہاب و سید صوفی مقتدا ۔۔۔ عارفِ حق سید احمد شانِ صفدر آمدہ
سیدی مسعود ہم سید علی ماہ لقا ۔۔۔ سیدی شاہ میر و شمس الدین اطہر آمدہ
شاہ محمد غوث ہم شاہ مبارک پیر ما ۔۔۔ حضرتِ معروف شاہ ماہِ منور آمدہ
شاہ سلیمان نوری و حاجیٔ نوشہ گنج بخش ۔۔۔ شمسِ فلکِ معرفت طاہر مطہر آمدہ
وارثِ نوشاہ و ہاشم شاہ سجادہ نشیں ۔۔۔ سیدی سلطان دُولا شیخ اکبر آمدہ
سید ابراہیم و سید عک شاہ سید حسن ۔۔۔ آں غلامِ شاہِ دیں سلطانِ سرورؔ آمدہ
مظہرِ انوار اللہ الصمد بحر العلوم ۔۔۔ مرشدم سید چراغِ دیں راہبر آمدہ
بندۂ محبوب سبحانی غریب و بے نوا ۔۔۔ از توسل ایں شجرۂ پاک بر در آمدہ

رحم کن بر من طفیل رحمۃ اللعلمین
اے خدا بر درگہت ایں برقؔ مضطر آمدہ

سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

نذرانۂ عقیدت

بحضور قطب الاولیا مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ

آں امامِ سلسلہ نوشاہیہ — مخزنِ فیضانِ لاتناہیہ
قطبِ عالم محرمِ حرمِ جلال — ناصرِ دیں شاہدِ بزمِ وصال
شاہبازِ معرفت نورِ ہدیٰ — غوثِ عالم نائبِ خیر الوریٰ
خطۂ پنجاب رشکِ طور گشت — وادیٔ رنمل بقعۂ نور گشت
آں مجددِ اعظم نوشاہِ دیں — ہست در بزمِ صفا بالانشیں
قاسمِ انعامِ ربِ ذوالجلال — بے نظیر و بے عدیل و بے مثال
مظہرِ انوارِ رب العالمیں — عارفِ حق حامیٔ دینِ متیں
چوں بعالم گنج بخشی می نمود — ظلمتِ کفر و ضلالت در ربود
آں مجدد قطبِ دیں نوشاہ پیر — شد جہاں از نورِ ذاتش مستنیر
روضۂ نوشاہ بقعۂ نور بیں — وادیٔ رنمل رشکِ طور بیں
حافظے طاہر چوں صوتِ حق شنید — او بمنزلِ خویش در لحظہ رسید
کافرے کو پیشِ او آمد بناز — کفر را بگذاشت از عجز و نیاز
چوں ز نورِ لا الٰہ آراستی — کفر را از بیخ و بن برداشتی

اے مجددِ اعظم نوشاہِ دیں
کن نظر للہ بایں برقیٔ حزیں

سید ابوالکمال برقی نوشاہی

ہدیۂ عقیدت

بحضور امام الاولیاء مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ

زہے نوشاہِ عالم قطبِ ارشاد — امامِ اولیا و شاہِ افراد
جنیدِ دہر شہبازِ طریقت — بسلکِ قادری شمسِ حقیقت
بفلکِ معرفت روشن چو مہتاب — ز فیضانش مقدس گشت پنجاب
کلاہِ قادری زیبِ سرِ او — بہ بوسند قدسیاں سنگِ درِ او
کریمے شد بکرمِ خویش مشہور — بجامِ معرفت مسرور و مخمور
جہانے گنج بخش او را بگوید — بیابد سائل از وے آنچہ جوید
مجدد اعظم و غوثِ خلائق — بشد غواص در بحرِ حقائق
چوں آں سلطانِ دیں جلوہ نمود — غبارِ کفر از عالم ربود
کسے کو مرقدش از صدق بوسید — بیک لحظہ بمقصدِ خویش برسید
بعالم تا ابد فیضانِ نوشہ — بملکِ معرفت سلطان نوشہ
بشرعِ مصطفےٰ دامن بیاراست — ز صولتش محفلِ بدعات برخاست
مزارش مخزنِ انوار بینم — مقامش مرجعِ اخیار بینم
کسے کز صدق در رنمل آید — بیابد از نگاہش ہرچہ خواہد

غریبم مستمندم خستہ حالم
گدائے بارگاہش بوالکمالم

سید ابوالکمال برقی نوشاہی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

شجرۂ نسب

مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ منظوم فارسی

سیدی نوشاہ حاجی گنج بخش دو جہاں ۔۔۔ غازی دین محمد شاہ علاؤالدین پیر
شمس دین مصطفے آں سیدی عکس شہید ۔۔۔ شاہ جلال الدین محمد ہادی میر و فقیر
ذاکر ہو قطب عالم شاہ عبداللہ ولی ۔۔۔ صاحب دیں شاہ محمد سید روشن ضمیر
گل محمد گلبن از بوستان معرفت ۔۔۔ شاہ معز الدین روشن گشت چوں بدر منیر
رونق بازار عرفاں عارف عبدالصمد ۔۔۔ شاہ عطاء اللہ زسیل بحر وحدت موجگیر
عبدالاول زاہد و ہم شاہ دیں محمود شاہ ۔۔۔ از خطاب پیر جالب دست در عالم شہیر
ذاکر حق شاہ جمال الدین احمد مرد راہ ۔۔۔ شاہ جلال الدین سلطان خشک افشاں چوں عبیر
بخت مند سید منور واقف خفی و جلی ۔۔۔ شاہ سعید الدین سکندر یافت الطاف کبیر
سیدی برہان دیں ہم سیدی گوہر علی ۔۔۔ شاہ اعز الدین عزت بود بر اعدا و نصیر
غوث عالم شاہ جمال الدین و سید عبد حق ۔۔۔ آں برہمن شد طلب با فتنہ خیر کثیر
چوں زماں شاہ محسن فاتح کرانہ آمدہ ۔۔۔ کو بکند خلق کردہ جملہ عالم را اسیر
قطب شاہ از آسمان معرفت قطب کمال ۔۔۔ یعنی شاہ عبدالعلی شد در دو عالم دستگیر
یعنی قاسم سیدی حمزہ و ہم سید طیار ۔۔۔ شاہ قاسم از سخاوت بود چوں ابر مطیر
شاہ علی و سید جعفر نور چشم مرتضے ۔۔۔ حمزہ اکبر مرجع حاجات ہر برنا و پیر
راہنمائے گمرہاں چوں خضر شد سید حسن ۔۔۔ از عبید اللہ مدنی گشت عالم مستنیر

آں شہید کربلا عباس شاہ نامدار ۔۔۔ از علی ابن ابی طالب جہاں شد زیب گیر

گر ندانی خبر از نسب امام اولیا
شجرۂ نوشاہ دیں از برقی عاصی یاد گیر

سید ابوالکمال برقی نوشاہی

سلام عقیدت

بحضور سلطان الاولیا، مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ

السلام اے نوشۂ عالم سلام ۔۔۔ السلام اے سیدی عالی مقام
السلام اے راہنمائے اولیا ۔۔۔ السلام اے مقتدائے اصفیا
السلام اے نور چشم مرتضے ۔۔۔ السلام اے ہادی راہ ہدے
السلام اے ماہ تاباں السلام ۔۔۔ السلام اے مہر عرفاں السلام
السلام اے سید روشن ضمیر ۔۔۔ السلام اے مرشد سچیار پیر
السلام اے دائی رغل پاک ۔۔۔ السلام اے مرشد رحمٰن پاک
السلام اے محرم حرم جلال ۔۔۔ السلام اے شاہد بزم وصال
السلام اے مخزن انوار حق ۔۔۔ السلام اے واقف اسرار حق
السلام اے نور حق نوشاہ دیں ۔۔۔ السلام اے ناصر دین متیں

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

السلام ابنِ شبیدِ کربلا — السلام اے مخزنِ جود و سخا
السلام اے ہادیِ فرع و اصل — السلام اے عاشقِ دینِ رسول
السلام اے ماہتاب قادری — السلام اے شمس فلک حیدری
السلام اے قبلۂ اہلِ صفا — السلوم اے صدرِ بزمِ اتقیا
السلام اے چارۂ بیچارگاں — السلام اے دستگیرِ بیکساں

از برائے مرتضیٰ اخی رسول
ایں سلام از برق عاصی کن قبول

سید ابوالکمال برق نوشاہی

منقبت

قطب الاقطاب حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ

چہ خوش مے خانۂ گنج بخش ست — خودی دیگر ہمی را گنج بخش ست
ہر آنکہ جرعۂ خورد از جامِ نوشہ — شدہ منصور از انعامِ نوشہ
بداں زیں گنج بخش اورا بگویند — بیا بند از سگانش آنچہ جویند
نگاہش مفلساں را زر بخشید — ہزاراں مفلسہا را زر بہ بخشید
پرستندہ شریعت را چناں شد — نہالِ دینِ احمد زو جواں شد
چہ کرد آں شہپری و درہوا شد — ہزاراں عارفاں را پیشوا شد

گذشت از عرصۂ ناسوت و لاہوت — کہ از پریدنش وا ماند ملکوت
چو ابرِ رحمتش بارید بر عام — بدریا طعن زن شد ہر یکے جام

نگاہِ صیقلِ نوشہ قلندر
دلم را کرد آئینۂ سکندر [1]

حضرت محمد ہاشم شاہ تھرپالوی

قطب الاولیاءؒ

مجددِ اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ

بیاضِ دیدہ آں صافی سرشتہ — حریرے کاغذے خط نا نوشتہ
کند گر خوابِ سنگیں مہر دارش — ز مژگاں مسطرے آید بکارش
مدادِ مردمک ہم پرسیاہ ست — کہ صوفِ صاف او تارِ نگاہ ست
مگر خطِ غلامی از ارادت — نویدِ طفلِ اشک با سعادت
چو گردد نامِ شاہنشاہ مسطور — تجلی میکند نورٌ علیٰ نور
شہنشاہے کہ خورشیدش غلام است — سپہرش بندۂ فیروزہ نام است
کند گردوں طوافش گاہ بیگاہ — کہ ہم حاجی بود ہم کعبۃ اللہ

بفرمانش شدہ دریا عناں تاب
زداں حکمتش بزنگ خضر بر آب [2]

محمد ماہ صداقت کنجاہیؒ

---

[1] چہار بہار خطی ۱۲ [2] ثواقب المناقب خطی ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

نذرانۂ عقیدت

بحضور سید الاولیاء مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ

سید و پادشاہِ قدسِ امم — نگہِ او جلوہ زائے نورِ دلم
قادریت را شمسِ بازغِ حق — نوشۂ دین مجددِ اعظم
گنج بخش ست مردِ عالم را — قاضیٔ مرحوا نجِ عالم
سرورِ سالکان و غوثِ دہر — نورِ حق زدست پیدا درجانم
او بعرفانِ شاہ دلہاست — جلوۂ نورِ آفتاب حرم
غوثِ اعظم را پرتوۂ زندہ — نورالانوارِ غوثنا اعظم
موجزن در جہاں ست فیضِ علی — زانکہ حیدر امام جملہ امم
چوں علمدار جدِّ نوشہ ست — او ست سردارِ جملہ عالی ہمم

بردرش سر بنہ فقیہہ از جان
مصطفےٰ راست آنکو دست کرم

پیر عبدالمجید احمد رضا فقیہہ قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد باری تعالیٰ جل شانہٗ

"بنامِ آنکہ او نامے ندارد — بہر نامیکہ خوانی سر برآرد"
بنامِ آنکہ نامش حرزِ جاں ست — بنامِ آنکہ در ہر جا عیاں ست
بنامِ آنکہ رحمٰن و رحیم ست — بنامِ آنکہ ستار و کریم ست
بنامِ آنکہ رب العلمیں ست — بنامِ آنکہ مالکِ یومِ دیں ست
غفور و قادر و مولیٰ و ولی — سمیع و ناصر و حافظ و علی

منزہ از عیوب و نقص ذاتش
چوں ذاتش پاک پاکیزہ صفاتش

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

نعت

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

محمد مظہرِ انوارِ ذاتش — محمد مخزنِ اسرارِ ذاتش
محمد باعثِ کون و مکاں ست — محمد مالکِ ہر دو جہاں ست
محمد رحمۃ اللعالمین ست — امام اولین و آخریں ست
شبِ اسریٰ چناں شد ارفع پرواز — کہ شد جبریل در رسدرہ از و باز
زہے خیر البشر نورِ الٰہی — کہ نورش تافت از ماہ تا ماہی
کسے کو از درِ او سر بتابد — بمنزل کے رسد کے راہ یابد

اسیرِ دامِ عصیاں خستہ حالم
گدائے بارگاہش ابوالکمالم

سید ابوالکمال برق نوشاہی

○

آغازِ سخن

پاک و ہند میں جن بزرگوں نے تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دیا ہے ان میں سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کے امام مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کا اسم گرامی سرفہرست ہے۔ آپ نے نانویں اور دسویں صدی ہجری میں جو تبلیغی خدمات سرانجام دی ہیں وہ بے حد قابل تحسین ہیں۔ آپ دسویں صدی ہجری کے سرے پر پچیس سال کی عمر میں خلعت مجددیت سے مشرف ہوئے اور اپنے تبلیغی و تجدیدی کارناموں کیوجہ سے مجدد اعظم کے لقب سے شہرت پذیر ہوئے۔

حضرت نوشہ گنج بخش نے اپنی عمر عزیز نصف صدی سے زائد تبلیغ اسلام میں گذاری اور لاکھوں غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کیا۔ چونکہ حضور کی اپنی زندگی اسوہ حسنہ کا کامل نمونہ تھی۔ جس کی وجہ سے آپ کے اخلاق عالیہ و مواعظ حسنہ سے متاثر ہو کر ہزاروں گم گشتگان نے نور ہدایت حاصل کیا۔

ہند و پاک، افغانستان، کشمیر اور قندھار میں آجتک آپ کے تبلیغی نقوش کے نشانات موجود ہیں۔ ان ممالک کے علاوہ آپ نے بنفس نفیس مصر اور دیگر عرب ممالک میں بھی ایک طویل عرصہ رہ کر رشد و ہدایت کا فریضہ انجام دیا۔ کشف کرامات اور علم و فضل کے اس بحر بیکراں نے دور دور تک اپنی موجوں سے تشنہ کامان کو سیراب کیا اور اپنی توجہ و تعلیم سے سینکڑوں افراد کو محدث مفسر فقیہہ مبلغ اور ولی اللہ بنایا جن میں سے ہر ایک اپنے مقام پر ایسا روشنی کا

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

مینار ثابت ہوا کہ اس نے ایک عالم کو نورِ عرفان سے منور کر دیا۔

ان مقدس نفوس سے حضرت سید خواجہ محمد فضیل دحی نے افغانستان میں، حافظ محمد طاہر اور شاہ عبداللہ چونکھی نے کشمیر میں، میاں جام ماچھی سلطان نے سندھ میں، حضرت شاہ فتاح دیوان نے پوٹھوہار میں، شیخ فرخ محمد سنبھلی نے ہندوستان میں، حضرت پیر محمد سچیار کیانی نوشہروی، شاہ عبدالرحمان پاک اور سید صالح محمد گیلانی نے پنجاب پاکستان میں، حضرت میاں شاہا پشاوری نے صوبہ سرحد میں اور حضرت سید شاہ محمد نے قندھار میں جس خلوص اور محنت سے تبلیغ اسلام کی ہے، تاریخ اشاعت اسلام میں اس سے ایک زریں باب کا اضافہ ہوا ہے۔ مبلغین کی یہ جماعت حضرت نوشہ گنج بخش کے حلقہ ارادت میں داخل تھی۔ آج بھی ان کی خانقاہیں ان کے فیوض و برکات اور تقدس کی نشاندہی کر رہی ہیں۔

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ نے جس تبلیغی تحریک کی نویں صدی ہجری کے آخر میں داغ بیل ڈالی تھی۔ آج بھی ان کی توجہ سے وہ تحریک اسی طرح جاری ہے اور چار سو سال کے طویل عرصہ میں اس میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی، بلکہ نسلاً بعد نسلاً حضور کی قائم کردہ بنیادوں پر کام ہوتا چلا آ رہا ہے اور آج اس تحریک کے مراکز اندرون ملک کے علاوہ بیرون ملک یورپین ممالک میں بھی قائم ہو چکے ہیں۔

اہل سنت و جماعت کے بین الاقوامی تبلیغی اداروں جمعیت تبلیغ الاسلام بریڈفورڈ اور دی ورلڈ اسلامک مشن یو کے (الدعوۃ الاسلامیۃ العالمیۃ) کے

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

قائم کرنے کا شرف خاندان نوشاہی کو ہی حاصل ہوا ہے۔ کیونکہ ان دونوں اداروں کے بانی اور مہتمم مبلغ اسلام الحاج پیر سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی آف دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات پاکستان مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش کی اولاد سے ہیں۔

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے انگلستان کے علاوہ افریقہ، ہالینڈ، امریکہ اور دیگر ممالک میں بھی ان تبلیغی اداروں کی شاخیں قائم کر دی ہیں جو بحمد اللہ تعالیٰ باحسن وجوہ تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ انگلستان میں بھی انہوں نے کئی دینی مدارس قائم کئے ہیں۔

تبلیغ اسلام کی اس تحریک کو وسعت دینے اور بہترین مبلغ اسلام تیار کرنے کے لئے ۱۹۷۵ء میں بریڈفورڈ انگلینڈ میں اسلامک مشنری کالج قائم کر دیا گیا ہے۔ اس کالج کے لئے آٹھ لاکھ روپے کے عوض ایک عمارت خریدی گئی ہے۔ یہ کالج یورپ میں دینی تبلیغ و تعلیم کا پہلا تربیتی ادارہ ہے۔ اب اس میں تعلیم و تدریس کا کام جاری ہو چکا ہے۔ اگست ۱۹۷۵ء سے بریڈفورڈ سے ایک ماہنامہ بنام "الدعوۃ الاسلامیہ" بھی معرض شہود میں آ چکا ہے[1]

زیر نظر رسالہ نوشہ پیر حضرت مجدد اعظم کی مختصر سوانح عمری ہے جسے راقم الحروف نے مئی ۱۹۷۰ء میں مرتب کیا تھا۔ لیکن آج تک اس کے شائع

---

[1] تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ماہنامہ الدعوۃ الاسلامیہ بریڈفورڈ اگست ۱۹۷۵ء ۱۲

کرنے کی نوبت نہ آئی۔ اشاعت کمیٹی سلسلہ عالیہ نوشاہیہ بریڈفورڈ کے اراکین و محبی فی اللہ حضرت علامہ پیر حافظ محمد انور نوشاہی سیالکوٹی صدر مدرس جامعہ اسلامیہ چک سواری شریف ضلع میرپور آزاد کشمیر اور صوفی محمد حنیف صاحب قمر نوشاہی بی اے جنرل سیکرٹری جماعۃ المرتاضین کو اللہ تعالےٰ دینی و دنیاوی برکات سے بہرہ ور کرے جو سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کی کتابوں کی اشاعت کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے یہ رسالہ مئی سنہ ۱۹۷۰ء میں لکھا گیا تھا۔ اب اس میں چند مزید مضامین کا اضافہ کر کے اسے نئے سرے سے مرتب کر کے ہدیۂ ناظرین کیا جا رہا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ جل شانہٗ میری اس محنت کو شرفِ قبولیت بخشے اور اسے میرے لئے آخرت میں میری نجات کا سبب بنائے۔ آمین۔

فقیر سید ابوالکمال برق نوشاہی
از معروف منزل
دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات پاکستان
۱۲ر جون سنہ ۱۹۷۶ء

اسمِ گرامی نسب اور القاب

حضرت نوشہ گنج بخش کا اسم گرامی حاجی محمد تھا جو بشارت غیبی کی بنا پر رکھا گیا تھا۔ آپ حاجی نوشہ کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ کی کنیت ابوالہاشم تھی بھورے والا اور مجدد اعظم آپ کے مشہور لقب ہیں۔ آپ صحیح النسب سید ہیں اور شجرہ نسب بتیس واسطوں سے امیر المومنین سید الائمہ والسادات حضرت علی المرتضیٰ سے جا ملتا ہے۔

تاریخ ولادت حضرت نوشہ گنج بخش یکم رمضان المبارک سنہ ۹۵۹ھ کو موضع گھوگا نوالی ضلع گجرات پنجاب میں پیدا ہوئے آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی سید علاؤالدین تھا جن کا شمار اس عہد کے اکابر اولیاء اللہ میں تھا۔ تذکرہ نوشاہی اور رسالہ الاعجاز میں ہے کہ انہوں نے اس زمانہ میں جب کہ ذرائع آمدورفت مفقود تھے سات مرتبہ حرمین شریفین کا سفر کیا تھا۔

خاندان حضرت نوشہ گنج بخش کا خاندان علم و فضل، زہد و تقویٰ، کشف و کرامات اور بزرگی میں دور دور تک مشہور تھا جناب صداقت کنجاہی لکھتے ہیں :-

دودمان مجموعۂ کرامات ایشان در قلمرو پنجاب بمشق صلاح و تقویٰ روشنائی دارند۳

---

۱ جواہر البرکات، ۲ انتخاب گنج شریف ۳ ثواقب المناقب قلمی ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

یعنی حضرت نوشہ گنج بخش کا خاندان کرامات کا مجموعہ تھا اور نیکی و تقویٰ میں ملک بھر میں روشن تھا۔

پیشگوئیاں

حضرت نوشہ گنج بخش کی ولادت سے قبل قطب الاولیاءؒ حضرت سید مبارک حقانی اچیؒ حضرت قطب الکونین شاہ معروف خوشابی، شیخ المشائخ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری، سید الاولیاءؒ حضرت سید علاؤالدین اور حضرت سید رحیم الدین قادری جیسے جلیل القدر بزرگوں نے ان کی ولادت کی پیشگوئیاں فرمائی تھیں ۱؎

حضرت شیخ عبدالوہاب شاذلی قطب مکہ نے بھی آپ کے ظہور کی بشارت دی تھی۔ صاحب جامع الدرر نے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں حضرت نوشہ گنج بخش کے اسم گرامی کی تصریح اور زمانہ ظہور کی وضاحت موجود ہے۲؎

تحصیل علم

حضرت نوشہ گنج بخش مادرزاد ولی ہونے کے ساتھ ساتھ حد درجہ کے ذہین اور قوی حافظہ کے مالک تھے کتب سلسلہ میں مسطور ہے کہ آپ نے تین ماہ کے قلیل عرصہ میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا قاری قائم الدین جاگوری جو علوم ظاہری میں یکتائے روزگار ہونے کے علاوہ صاحب حال بھی تھے حضرت نوشہ پیر نے ان کے مدرسہ میں بھی کچھ عرصہ زانوئے تلمذ تہ کیا۔ تذکرہ صدیقیاں میں مرقوم ہے کہ آپ نے شیخ عبدالحق عرف حقو کے مدرسہ میں بھی تحصیل علم کی۔

۱؎ نوشہ گنج بخش ص۳ ۲؎ بحرالجان، الاعجاز مخفی، بہاء اللہ، تواریخ ثاقب، کنز الرحمت، خزینۃ الاصفیا فارسی، تاریخ اوچ ص۲۵۶، حدیقۃ الاولیاء، نوشہ گنج بخش اور انکی تعلیمات ۳؎ الاعجاز مخفی ص۱۰

قاضی القضاۃ حضرت علامہ رضی الدین کنجاہی لکھتے ہیں کہ حضور نے انہیں بتایا تھا کہ میں نے علوم ظاہری کی تحصیل کے بعد ریاضت اور سلوک کی طرف توجہ دی تھی۔

آپ کی تصانیف سے ظاہر ہوتا ہے کہ عربی فارسی کے علاوہ حضور کو کشمیری، سنسکرت اور بعض دیگر زبانوں پر بھی عبور تھا۔

علم لدنی

حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں کہ ایک رات دو فرشتے آپ سے ملے اور انہوں نے اپنی انگشتیں حضور کے منہ میں ڈالیں۔ جن کی برکت سے آپ پر تمام علوم منکشف ہو گئے۔ جب صبح حضرت قاری صاحب نے آپ کی یہ کیفیت دیکھی تو انہوں نے حضرت نوشہ پیر کو ان الفاظ سے رخصت کیا ۱؎۔

الحال شمارا احتیاج بخواندن پیش ما نیست لیکن الحمد للہ کہ چند سبق پیش ما گرفتید شاید فردا بہ برکت ہمیں سبق ہا در آخرت نجات ما شود ۲؎ یعنی آپ کو مجھ سے اب تعلیم حاصل کرنے کی حاجت نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ آپ نے چند اسباق مجھ سے لئے، شاید کل آخرت میں ان اسباق کی برکت سے ہی میری نجات ہو جائے۔

بیعت

حضرت نوشہ گنج بخش نے ۲۹ سال کی عمر میں اس عہد کے مشہور بزرگ

۱؎ الاعجاز مخفی ص۱۲ ۲؎ یہ تاریخ ایک قدیمی قلمی مخطوطہ میں لکھی ہوئی ہے جو راقم الحروف کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

شیخ المشائخ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری متوفی ۱۰۱۲ھ کی خدمت میں حاضر ہو کر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ گھوگانوالی سے بھلوال شریف تک یہ سفر آپ نے حضرت سخی پاک کے ایک مرید حضرت ملا کریم الدین ساکن جوکالی کی معیت میں کیا تھا۔
تذکرۃ المشائخ میں ہے کہ ملا موصوف نے جب حضرت سخی پاک کی خدمت میں حضرت نوشہ پیر کے لئے سفارش کی تو حضور نے فرمایا کہ اے کریم الدین ان کے بارہ میں کسی قسم کی سفارش کی حاجت نہیں۔ ان کی امانت میرے پاس ہے اور میں کافی عرصہ سے ان کا منتظر تھا۔ سو الحمد للہ کہ آج وہ امانت میں ان کے سپرد کر رہا ہوں جو مشائخین عظام یکے بعد دیگرے ایک دوسرے کے سپرد کرتے رہے ہیں۔ اس کے بعد حضرت سخی پاک نے حضور کو مسنون طریقہ پر بیعت فرمایا اور آپ ان کی توجہ اور برکت سے منازل سلوک طے کر کے اعلےٰ مقامات پر فائز ہوئے۔ حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری نے اپنے رسالہ میں لکھا ہے کہ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری کی توجہ سے آپ پر ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ تین ماہ کا طویل عرصہ آپ ایک ہی پہلو پر پڑے رہے اور جب حضور عالم سکر سے عالم صحو میں آئے تو طریقت کے تمام مقامات پر آپ کو عبور ہو چکا تھا۔
آپ کی یہ ریاضت گاہ جس میں آپ تین ماہ محویت فی اللہ میں مستغرق رہے روضہ عالیہ حضرت سخی پاک کے سامنے چشمہ فیض سلیمانیہ کے متصل واقع ہے، جو راقم الحروف کی کوشش سے زیر اہتمام چوہدری محمد اسلم نوشاہی بی اے اور حاجی سلطان خان بھلوانہ ایک خوب صورت بارہ دری کی صورت میں تعمیر ہو چکی ہے، اسکی

سہ لمعات جامی قلمی ۱۲

تعمیر کے تمام مصارف جناب سر فیروز خان نون سابق وزیر اعظم پاکستان کے فرزند ارجمند جناب ملک نور حیات صاحب نون نے برداشت کئے ہیں۔

شجرہ طریقت

مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ حضرت شیخ الکل سخی شاہ سلیمان نوری قادری کے مرید اور خلیفہ تھے وہ قطب الکونین مجمع البحرین حضرت شاہ محمد معروف قادری خوشابی کے وہ حضرت سید مبارک حقانی اچی کے، وہ اپنے والد حضرت سید شاہ غوث محمد بندگی کے وہ اپنے والد حضرت سید شمس الدین گیلانی کے وہ اپنے والد حضرت سید شاہ میر گیلانی کے وہ اپنے والد حضرت سید علی کے وہ اپنے والد حضرت سید مسعود الدین حلبی کے وہ اپنے والد حضرت سید ابو العباس احمد کے وہ اپنے والد حضرت سید صفی الدین صوفی کے وہ اپنے والد حضرت سید سیف الدین عبد الوہاب کے وہ اپنے والد حضرت غوث الاعظم سید عبد القادر جیلانی کے مرید اور خلیفہ تھے۔
محبوب سبحانی قطب ربانی حضرت سید عبد القادر جیلانی غوث الاعظم قدس سرہ حضرت قاضی ابو سعید مبارک بن علی بن حسین مخزومی کے مرید اور خلیفہ تھے وہ حضرت ابو الحسن علی بن محمد قرشی ہنکاری کے وہ حضرت شیخ ابو الفرح یوسف طرطوسی کے وہ حضرت ابو الفضل عبد الواحد بن عبد العزیز بن حرث بن اسد کے وہ حضرت ابو بکر جعفر بن یونس شبلی کے وہ سید الطائفہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

ابوالقاسم جنید بغدادی کے، وہ حضرت خواجہ ابوالحسین سری سقطی کے وہ حضرت ابومحفوظ خواجہ معروف کرخی کے وہ حضرت ابوسلیمان داؤد طائی کے وہ حضرت ابومحمد حبیب عجمی کے۔ وہ حضرت ابوسعید خواجہ حسن بصری کے، وہ امیرالمومنین اسداللہ الغالب حضرت علی المرتضٰے کے اور وہ امام الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین سید الرسل حضرت احمد مجتبٰے محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے مرید تھے۔

خطاب مستطاب نوشہ کا عطا ہونا

حضرت مجدد اعظم کا اسم گرامی حاجی محمد تھا۔ نوشہ کا خطاب آپ کو بارگاہِ الٰہیہ سے تفویض ہوا تھا۔ مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں کہ آپ ایک ویران کنوئیں میں محو ریاضت تھے وہاں سے ایک عیالی نے آپکو باہر نکالا اور بکریوں کا دودھ حضور کے حلق میں ٹپکایا جب آپ عالم سکر سے عالم صحو میں آئے تو غیبی اشارہ کے تحت ایک خشک درخت کے نیچے جلوہ افروز ہوئے تو اسوقت ہاتف غیبی نے آپ کو نوشہ کے نام سے پکارا وہ خشک درخت معاً ہرا ہو گیا اور اس کے پتوں سے نوشہ نوشہ کی صدا آنے لگی۔ جناب مولوی محمد شرف منچھری لکھتے ہیں :-

ندیے ز لطفِ الٰہی وزید ز ہر برگش آواز نوشہ شنید[1]

[1] کنز الرحمت ۱۲

وجہ تسمیہ گنج بخش آپ چونکہ پیکر جود و سخا اور اسم پاک الوہاب کے مظہر تھے اسلئے آپ کو بارگاہ قدسیہ سے گنج بخش کا خطاب عطا کیا گیا صاحب تذکرۃ الشیخ نے لکھا ہے کہ نوشہ کی طرح گنج بخش کا خطاب بھی آپکو بارگاہِ خداوندی سے ملا تھا۔

اقامتِ نوشہرہ آپ کا آبائی وطن موضع گھوگا نوالی متصل قادر آباد ضلع گجرات تھا جہاں آپ کے بزرگ چند پشتوں سے آباد تھے۔

حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قدس سرہٗ سے جب آپ نے خرقہ خلافت حاصل کر لیا تو انہوں نے آپ کو موضع نوشہرہ تارڑاں میں اقامت گزیں ہونے کا حکم دیا۔ جناب صداقت کنجاہی لکھتے ہیں :-

ہمدراں اثنا حکم شد کہ من بعد موضع نوشہرہ کہ شہر بشہر شہرت دارد مرکز استقامت مقرر گردد۔[1]

حضرت نوشہ گنج بخش نے اپنے پیر و مرشد کے حکم کے مطابق گھوگا نوالی سے ترک سکونت کر کے موضع نوشہرہ میں سکونت اختیار کر لی اور وہیں قیام پذیر ہو کر رشد و ہدایت میں مصروف ہوئے۔

موضع نوشہرہ تارڑاں آپ کے موجودہ روضہ عالیہ واقعہ رنمل شریف سے مشرق کیطرف دریائے چناب کے کنارے آباد تھا جو اب دریا برد ہو چکا ہے چونکہ اس گاؤں میں قوم تارڑ آباد تھی اسلئے یہ گاؤں نوشہرہ تارڑاں کے نام سے موسوم تھا۔ لیکن جب حضرت نوشہ گنج بخش نے اس میں اقامت فرمائی تو یہ آپ کی وجہ سے قطب نوشہرہ

[1] ثواقب المناقب ۱۲

کے نام سے مشہور ہوا۔ نواب سعد اللہ خاں وزیر چنیوٹی[1] قلعہ قندھار کی فتح کی دعا کروانے کیلئے اسی گاؤں میں حضور کی خدمت میں حاضر ہوا تھا۔

حضرت مجدد اعظم نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ مدت العمر اسی گاؤں میں سکونت پذیر رہے اور آپ کی وفات بھی اسی موضع میں ہوئی تھی۔ حضور کا پہلا مدفن بھی یہی موضع تھا۔

درس و تدریس

حضرت نوشہ گنج بخش نے درس و تدریس کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا تھا۔ حضرت علامہ حافظ نور محمد سیالکوٹیؒ نے ظاہری تعلیم آپ سے ہی حاصل کی تھی۔

تحصیل علوم دینیہ کی تاکید

حضرت نوشہ گنج بخش علوم دینیہ کی بڑی تاکید کرتے تھے چنانچہ آپ کا ارشاد ہے کہ سالک کا پہلا کام علم دین حاصل کرنا ہے۔ حضور نے اپنے فرزند اکبر حضرت سید برخوردار کو پڑھنے کے لئے لاہور بھیجا تھا۔ اور فرزند اصغر سید محمد ہاشم شاہ دریا دل کو آفتاب پنجاب مولانا عبد الحکیم سیالکوٹیؒ کے مدرسہ میں داخل کرایا تھا۔ رسالۃ الاعجاز میں ہے کہ آپ نے جب اپنے فرزندوں کو علم حاصل کرنے کے لئے روانہ کیا تو انہیں ہدایت کی کہ بغیر تحصیل علم کے گھر نہ آنا بلکہ اگر تمہیں دوران تعلیم میری وفات کی اطلاع ملے تو وہیں بیٹھ کر فاتحہ پڑھ دینا کیونکہ گھر آنے سے تمہارے اسباق ضائع ہوں گے

---

[1] محکمہ مال کے کاغذات میں کتب سلسلہ کی اس روایت کے خلاف یہ لکھا گیا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش سیر کرتے ہوئے اس موضع رنمل میں جو اس وقت لب دریا تھا اپنے مکانات اور مسجد کی تعمیر کی اور وہیں رہائش پذیر ہو گئے۔ ضمیمہ کاغذات مال بابت موضع رنمل محفوظ محافظ خانہ گجرات ۱۲

اسی تاکید کا نتیجہ تھا کہ آپ کے فرزند اصغر سید محمد ہاشم شاہ دریا دل نے بیس سال تحصیل علم میں صرف کئے اور علوم دینیہ کی تکمیل کر کے محدثین اور فقہا میں ممتاز بنے۔

شادی

حضرت نوشہ پیر کے عقد زوجیت میں نوشہرہ کے ایک بزرگ سید ابو نصر فتح محمد شاہ کی صاحبزادی تھیں جو عابدہ زاہدہ اور دینیہ کاملہ تھیں۔ آپ کا یہ رشتہ آپ کی والدہ ماجدہ نے طے کیا تھا۔

مہمان نوازی

حضرت نوشہ گنج بخش بے حد مہمان نواز تھے۔ مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں کہ آپ مہمانوں کو اپنے ہاں نہایت عزت سے ٹھہراتے اور ان کے کھانے کا انتظام خود کرتے تھے۔

علامہ جمال اللہ فرماتے ہیں کہ میں چند طلباء کے ساتھ ایک دفعہ آپ کی مسجد میں ٹھہرا تو آپ نے ہمارے لئے کھانا اپنے گھر سے بھیجا۔

علامہ پیر کمال الدین لاہوری نے لکھا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش نے جب اپنے فرزند اصغر سید محمد ہاشم شاہ دریا دل محدث اعظم کو اپنا ولی عہد نامزد کیا تو ان کو مہمانوں کی خاطر و مدارات کی تاکید فرمائی۔

بگفتا دست مردم خود بشوئی   طبق وادن بدیگر کس نگوئی[2]

شجاعت

آپ حد درجہ کے شجاع تھے۔ رسالۃ الاعجاز میں آپ کا مختلف جنگوں میں شریک ہونا مسطور ہے۔ لاہور میں ایک دفعہ پہلوان پائے تخت شیر علی خان مغل زادہ بیجاپوری نے جب آپ سے

---

[1] خزینۃ الاصفیا فارسی ۱۲ [2] تحائف قدسیہ خطی سعد اللہ ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

زور آزمائی کی تو آپ نے اس کا ہاتھ اس زور سے دبایا کہ اس کی انگلیوں سے خون نکل آیا۔ الاعجاز میں ہے :-

درپائے مبارک افتاد و عذر تقصیرات نمود

یعنی وہ حضور کے قدموں پر گرا اور معافی کا خواستگار ہوا۔

قبولیّت عامہ

حضرت مجدد اعظم کی ذاتِ گرامی علم و فضل، زہد و ریاضت شجاعت و تقویٰ، کشف و کرامات اور حسن اخلاق کی جامع تھی۔ جو شخص ایک بار آپ کی زیارت سے مشرف ہوتا تھا وہ ہمیشہ کیلئے آپ کا گرویدہ ہو جاتا تھا۔ نوشہرہ میں قیام پذیر ہونے کے بعد آپ نے درس و تدریس کا سلسلہ بھی شروع کر دیا تھا، طلبا کو اسباق خود پڑھاتے تھے۔

قطب سیالکوٹ حضرت علامہ حافظ نور محمد سیالکوٹی موجو اسی گاؤں کے رہنے والے تھے اور بعدہٗ حضور نے جب انہیں سیالکوٹ کی ولایت سپرد کی تو وہ اسی جگہ قیام پذیر ہو گئے تھے فرماتے ہیں کہ جب آپ نوشہرہ میں آئے، تو شروع شروع میں لوگ آپ کو صرف عالم دین سمجھتے تھے اور کوئی شخص ان کی بزرگی اور کمالات سے آگاہ نہ تھا لیکن تھوڑے عرصہ میں ہی آپ کے کمالات باطنی اور تصرف کا شہرہ دور دور تک پھیل گیا۔

مرزا احمد بیگ لکھتے ہیں کہ ان دنوں میں آپ کا معمول تھا کہ دن بھر مسجد نوشہرہ میں تلاوت قرآن مجید فرماتے، نماز پنجگانہ مسجد میں با جماعت ادا کرتے اور عشا کے بعد دریا کے کنارے پر جا کر صبح تک نوافل میں مشغول رہتے۔ جب آپ کی بزرگی کا شہرہ اطراف عالم میں پھیلا تو لوگ جوق در جوق آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر حلقہ ارادت

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

میں داخل ہونے شروع ہو گئے اور قلیل مدت میں عوام الناس کے علاوہ علماء فضلاء، شعراء اور امراء کی ایک کثیر جماعت آپ کے رشتۂ بیعت میں منسلک ہو گئی، پاک و ہند کے علاوہ کشمیر کابل اور قندھار تک آپ کی شہرت ہو گئی اور روزانہ سینکڑوں صاحب حاجت مسند درگاہ عالیہ میں اکتساب فیض کے لئے حاضر ہونے لگے۔

آفتاب پنجاب علامہ عبد الحکیم سیالکوٹی حضرت مجدد الف ثانی کے استاد حضرت ملا کمال الدین کشمیری، قاضی القضاۃ علامہ رضی الدین کنجاہی، قاضی خوشی محمد کنجاہی، حاجی محتسب دار سیالکوٹی، علامہ رجال اللہ، نواب سعد اللہ خان وزیر چنیوٹی، حضرت حافظ معموری، مفتی نذر محمد کنجاہی، علامہ ابو البقا میاں شرف محمد سنبھلی، قطب قندھار سید شاہ محمد، قطب کابل خواجہ محمد فضیل رومی، قطب کشمیر حافظ محمد طاہر کشمیری، امام الاولیاء سید صالح محمد گیلانی، میراں سید حسین بھاکھری، پیر محمد سچیار گیلانی، سید شاہ محمد شہید رہتاسی، شاہ عبد الرحمان پاک، خواجہ لال اڈیرا، میاں ماجھی سلطان، حضرت شاہ عبد اللہ عرف دلر شاب، شاہ صدر دیوان، حضرت شیخ محمد تقی مجذوب، حضرت میاں محمد محسن رہتاسی اور میاں شاہا پشاوری جیسے نامور علماء دین اور بزرگ آپ کے حلقہ بگوش تھے۔

پابندئ سنّت

حضرت نوشہ گنج بخش بے حد متبع سنت تھے، آپ کا اٹھنا بیٹھنا سونا جاگنا، وضع قطع اور لباس بالکل سنت کے مطابق تھا شریعت محمدیہ علی صاحبہا التحیۃ والسلام

کی پیروی ہر وقت ملحوظ خاطر رکھتے تھے رسالہ الاعجاز میں ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے : " طریقہ ما طریقہ شریعت نبویہ ست "

یعنی میرا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت ہے"

اپنے معتقدین اور مریدوں کو بھی اتباعِ سنت کی تاکید کرتے تھے یہی وجہ ہے کہ آپ بلا واسطہ اور بالواسطہ خلفاً اتباعِ سنت میں امتیازی حیثیت رکھتے ہیں ۔

حضرت نوشہ گنج بخش غیر شرع فقیروں کی سختی سے تردید کرتے تھے اور ایسے جھوٹے مدعیانِ ولایت سے جو اتباعِ شریعت کو ملحوظ نہ رکھتے تھے آپ کو سخت نفرت تھی چنانچہ آپ کا ارشاد ہے :

سچی شرع رسول دی غیر شرع سب جھوٹھے   نوشہ کہے غیر شرع نوں نہیں مرد مٹھوٹھے

سیر و سیاحت رسالہ الاعجاز ، چہار بہار اور دیگر کتب سلسلہ میں آپ کا لاہور اور سیالکوٹ میں جانا ثابت ہے ۔ تشریف الفقرا میں آپ کے سندھ کے سفر کا ذکر ہے اور چہار بہار میں حضور کے بلادِ عربیہ کے سفر کا تذکرہ موجود ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ نے عرب ممالک میں کافی عرصہ سیاحت فرمائی ہے ۔

مناصب علیا علامہ کمال الدین محمد احسان نقشبندی نے روضۃ القیومیہ میں لکھا ہے کہ حاجی نوشہ بڑے عزیز الوجود بزرگ تھے ۔

مولانا احمد علی چشتی نے قصر عارفاں میں لکھا ہے کہ آپ نورانی پیر اور روحانی فقیر تھے ۔ جناب محمد صادق مجددی نے لکھا ہے کہ آپ مجدد الف تھے ، رسالہ (قادری نوشاہی) میں بھی آپ کے مجدد ہونے کی تصریح ہے ۔

حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری نے لکھا ہے کہ آپ مجدد علاقہ تھے آپ کے تبلیغی کارناموں کے پیشِ نظر صاف طور پر ثابت ہوتا ہے کہ آپ بلا ریب مجدد اعظم تھے اور مقام نوشاہیت جو سب مقاماتِ ولایت اور فقر کا جامع ہے آپ کو درگاہ خداوندی سے عنایت ہوا تھا ۔

کشف و کرامات حضرت نوشہ گنج بخش مادر زاد ولی تھے اور بچپن ہی سے آپ کی ولایت کے آثار نمایاں تھے عہد طفولیت میں ہی آپ کی ذات گرامی سے کرامات کا صدور ہونا شروع ہو گیا تھا ۔ کرامت کی تمام انواع کا ظہور آپ سے ہوا ہے ۔ احیائے موتیٰ تصرف علی الارض ، طے الارض ، تصرف علی الشمس ، عطائے اولاد اور شفائے امراض کے کئی واقعات زبان زد خاص و عام ہیں اور آپ کی بیسیوں کرامات کا تذکرہ کتب سلسلہ میں تفصیل کے ساتھ موجود ہے ۔ آج بھی آپ کا مزار اقدس مرجع انام ہے اور روزانہ بیسیوں حاجتمند آپ کی درگاہ عالیہ میں (ماں کبیر) حاضر ہو کر فیضیاب ہو رہے ہیں ۔

تبلیغ اسلام حضرت نوشہ گنج بخش کے ہاتھ پر لاکھوں غیر مسلم مسلمان ہوئے ہیں آپ کی تبلیغی مساعی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

اس میں آپ کے چھپتر رسائل بترتیب حروف تہجی جمع کئے ہیں اشعار کی کل تعداد دو ہزار چار سو ہے۔

۲. کلیات نوشہ پنجابی نظم۔ اس کلیات میں ایک سو چھبیس رسالے بترتیب حروف تہجی جمع کئے ہیں۔

۳. معارف تصوف فارسی نظم

۴. مواعظ نوشہ پیر پنجابی نثر،

۵. گنج الاسرار ۱؎

ان تصانیف کے علاوہ تفسیر سورۂ غاشیہ اور پنجابی زبان میں کچھ اور اشعار بھی حضور کی طرف منسوب ہیں ان میں سے گنج الاسرار سے متعلق پہلے بھی مشہور ہے کہ یہ حضرت نوشہ گنج بخش کی تصنیف ہے اور اسکے کئی قدیمی نسخے سلسلہ نوشاہیہ کے افراد کے پاس موجود ہیں۔ راقم الحروف کے کتب خانہ میں بھی تین قدیمی نسخے محفوظ ہیں۔ لیکن جناب شریف احمد صاحب ساہنپالی نے اس کا جو نسخہ مرتب کر کے شائع کیا ہے وہ قدیمی خطی نسخوں سے بالکل مختلف ہے۔

گنج الاسرار کے علاوہ باقی تمام تصانیف کے راوی صرف جناب شریف احمد صاحب ساہنپالی ہیں۔ راقم الحروف کی اس بارہ میں اپنی کوئی تحقیق نہیں ہے۔

۱؎ احوال و آثار سید شرافت نوشاہی ۱۲

کا اعتراف غیر مسلم مورخین نے بھی کیا ہے۔ چنانچہ پروفیسر تھامس آرنلڈ لکھتے ہیں کہ آپ کے ہاتھ پر دو لاکھ غیر مسلم مسلمان ہوئے ہیں ۱؎۔ مشہور فرانسیسی مستشرق گارساں دتاسی نے اپنے خطبات ۲؎ میں حضور کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا ہے۔

مفتی غلام سرور لاہوری نے لکھا ہے کہ حافظ محمد طاہر کشمیری جو اسلام کو چھوڑ کر فقرائے ہنود ۳؎ میں داخل ہو گئے تھے حضور کی توجہ سے مشرف با اسلام ہوئے اور طریقت کے بلند مقام پر پہنچے۔

علامہ پیر کمال لاہوری نے لکھا ہے کہ آپ کی توجہ سے ایک ہندو سادھو حلقہ بگوش اسلام ۴؎ ہوا تھا۔ آپ نے ہندوؤں کی ہدایت کے لئے ہندی اور بھاشا میں اسلام کی صداقت عظمت اور حقانیت پر کافی اشعار لکھے ہیں اور ہندوؤں کے مشہور مسائل تناسخ اور اواگون وغیرہ کی دلائل قویہ سے تردید کی ہے۔

تصنیف و تالیف

حضرت نوشہ گنج بخش کی تصنیف و تالیف سے متعلق کتب متقدمین میں کوئی ذکر موجود نہیں ہے جناب اقبال مجددی لاہوری نے جناب سید شریف احمد صاحب ساہنپالی کی روایت سے آپ کی مندرجہ ذیل تصانیف کا ذکر کیا ہے:۔

۱. کلیات نوشہ اردو نظم صفحات ۴۷۶

۱؎ دعوت اسلام ترجمہ پریچنگ آف اسلام ص ۳۵۰ ۲؎ خطبات گارساں دتاسی ... ۳؎ ... ص ۵۰

۴؎ حدیقۃ الاولیاء ص ۲۰ ۵؎ خزینۃ الاصفیاء فارسی جلد دوم ۶؎ تحفۂ ... تذکرہ نوشاہیہ ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

کتاب جامع الفوائد قلمی میں آپ کے تین پنجابی اشعار درج ہیں۔ خواجہ عبدالرشید نے تذکرہ شعرائے پنجاب میں لکھا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش فارسی میں شعر کہتے تھے۔

پروفیسر احمد حسین قریشی اور عبدالغفور قریشی نے بھی اپنی کتابوں میں حضور کی تصنیفات کا ذکر کیا ہے۔[۱]

تاریخ وفات حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ

مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ نے ۱۲ ربیع الاول ۱۰۶۴ھ میں انتقال فرمایا۔

قطعہ تاریخ وصال حضرت مجدد اعظم قدس سرہٗ

از سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی مؤلف رسالہ ہٰذا

سید السادات فخر اولیاء — قطب عالم شاہ نوشہ مقتدا
آں مجدد اعظم نوشاہ دیں — ہست در بزم صفا بالا نشیں
مخزن برکات آل مصطفیٰ — شیر بیشہ طریق مرتضیٰ
ہادیٔ حق ناصر دین متیں — حجۃ اللہ بود اندر جا لمیں
داد حق او را بعالم سروری — اوست فخر خاندان قادری

---

[۱] خواجہ عبدالرشید کی روایت کا ماخذ بھی شریف احمد ساہنپالی ہیں ان دونوں کی روایت کے ماخذ بھی جناب شریف احمد صاحب ساہنپالی ہیں ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

قبلۂ دیں والیٔ رنمل پاک — خادمانش اندچوں پیچارہ پاک
سال وصلش جست چوں برقی حزیں
گفت ہاتف "رحلت نوشاہ دیں"

مدفن

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کا مزار اقدس موضع رنمل شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں واقع ہے۔ آپ کا روضہ اقدس رنمل شریف کے جس قطعہ اراضی پر واقع ہے اس کا موجودہ خسرہ نمبر ۴۴۸/۱ ہے۔

نوٹ :۔ شریف احمد ساہنپالی نے اپنے رسالہ اذکار نوشاہیہ، انوار نوشاہیہ، گنج الاسرار اور بعض دیگر مضامین میں اقبال مجددی نے اپنے مضمون مندرجہ انتخاب گنج شریف اور احوال و آثار شرافت نوشاہی میں گنیش داس بذہرہ نے چار باغ پنجاب میں غلام مصطفیٰ برخورداری اور مرزا محمد نذیر اختر ساہنپالی نے گلزار عاشقاں میں، خواجہ عبدالرشید نے تذکرہ شعرائے پنجاب میں محمد دین کلیم نے تذکرہ مشائخین قادریہ لاہور میں، شریف احمد ساہنپالی کے بھتیجے سید ضیاء اللہ عارف ساہنپالی نے ترجمان اہل سنت کراچی بابت مارچ ۱۹۰۰ء ہفت روزہ الہام میں اور مولوی محمد دین نے ماہنامہ محبوب لائل پور میں آپ کے مزار کا محل وقوع موضع ساہنپال غلط لکھا ہے چونکہ حضرت نوشہ گنج بخش کا مزار پاک رنمل شریف میں موقعہ پر موجود ہے اسلئے متقدمین میں سے بھی اگر کسی تذکرہ نویس نے ساہنپالی روایات پر اعتماد

کرتے ہوئے آپ کا مدفن موضع ساہنپال لکھ دیا ہو تو وہ بھی حقیقت واقعی کے خلاف ہونے کی وجہ سے غلط ہے۔ موضع ساہنپال میں حضور کا مزار نہ پہلے تھا اور نہ اب ہے جس کا جی چاہے موقعہ پر آ کر اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتا ہے۔ [1]

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد

حضرت مجدد اعظم قدس سرہٗ کے دو فرزند اور ایک صاحبزادی تھی آپکی صاحبزادی کا نام سیدہ سائرہ تھا اور وہ مولانا شاہ حافظ معموری قدس سرہٗ کے حلقۂ زوجیت میں تھیں۔ ان کی اولاد سے پیر محمد عالم رسولنگری اور پیر الہ دین رسول نگری صاحب علم و عرفان تھے۔

حضرت پیر الہ دین رسول نگری المتوفی یکم ذی قعدہ ۱۳۳۵ھ بروز سوموار کے رشتۂ زوجیت میں رابعۂ دوراں حضرت سیدہ تاج بیگم [2] بنت سید احمد دین شاہ نوشاہی منسلک تھیں ان کے فرزند ارجمند الحاج مولانا صاحبزادہ فضل کریم صاحب بقید حیات موجود ہیں جو علم و فضل سے آراستہ اور صاحب زہد و تقویٰ ہیں۔ ان دنوں آپ ددہ واہ ضلع راولپنڈی میں اقامت فرما ہیں۔ ان کے سات صاحبزادے ہیں، اول مولوی عبدالرحمٰن بی اے بی ایڈ،

---

[1] تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تحقیق مزار مقدس حضرت نوشہ گنج بخش مؤلفہ راقم الحروف ۱۲ [2] سیدہ تاج بیگم نوشاہی نے ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء میں انتقال فرمایا۔ ۱۲

دوم زید ایم اے بی ایڈ سوم سعید ایف اے بی ٹی چہارم ہارون پنجم لقمان ششم طارق ہفتم ایوب سلمہم اللہ تعالیٰ۔

سید محمد حیات اور سید شیر محمد لکھتے ہیں کہ حضرت نوشہ گنج بخش کے فرزند اکبر کا نام سید برخوردار [1] تھا جو صاحب ذوق و شوق، تقویٰ پسند اور مہمان نواز تھے [2] علامہ صداقت کنجاہی لکھتے ہیں کہ حضرت سید برخوردار قدس سرہٗ نے حضرت مجدد اعظم کے ساتھ بارگاہ سلیمانیہ میں حاضر ہو کر استفادہ کیا تھا [3] حضرت شیخ اکمل کی توجہ سے ان پر مجذوبانہ کیفیت غالب آگئی تھی یہاں تک کہ آپ نے لوگوں سے بول چال بھی ترک کر دی تھی حضرت نوشہ پیر نے ان کی یہ حالت دیکھ کر شیخ پاک کی خدمت میں التماس کی چنانچہ حضور کی دعا سے وہ ہوش میں آ گئے اور ان کی مجذوبانہ کیفیت ختم ہو گئی۔

زبدۃ العارفین حضرت سید برخوردار سے متعلق تذکرہ نوشاہی میں ان کے پوتوں نے لکھا ہے کہ انہیں تحصیل علم کے لئے لاہور روانہ کیا گیا تھا آپ خوشنویس بھی تھے۔ آپ کا وصال بقول سید شریف احمد ساہنپالی ۵ ذی قعدہ ۱۰۹۲ھ میں ہوا تھا۔ [4]

قدوۃ السالکین حضرت سید برخوردار قدس سرہٗ کے چھ فرزند تھے

۱. سید عنایت اللہ
۲. سید حکیم سعد اللہ

---

[1] تذکرہ نوشاہی [2] خزینۃ الاصفیاء فارسی [3] ثواقب المناقب قلمی [4] اذکار نوشاہیہ ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۳. سید رحمت اللہ

۴. سید عصمت اللہ حمزہ پہلوان

۵. سید جمال اللہ

۶. سید نصرت اللہ رحمہم اللہ تعالیٰ اجمعین

حضرت سید برخوردار صاحب کے فرزند سید عنایت اللہ لاولد تھے اور سید رحمت اللہ کی اولاد دو پشتوں پر جا کر ختم ہو گئی تھی۔ بقیہ چار فرزندوں کی نسل جاری ہے۔ آپ کے پانچ فرزند تو حضرت شاہ عبدالرحمن پاک عبدالرحمٰن پاک رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اور چھٹے فرزند سید نصرت اللہ رسالۃ الاعجاز کے مصنف مرزا احمد بیگ لاہوری کے مرید تھے۔

سید شریف احمد ساہنپالی نے اپنے تصنیف کردہ رسائل اذکار نوشاہیہ اور انوار نوشاہیہ میں محمد دین کلیم نے تذکرہ مشائخ قادریہ لاہور میں اور پروفیسر اقبال مجددی نے انتخاب گنج شریف کے دیباچہ میں ان کے مزار کا محل وقوع حضرت نوشہ گنج بخش کے مزار کی طرح موضع ساہنپال غلط لکھا ہے۔ کیونکہ موضع ساہنپال میں نہ کوئی قبرستان ہے اور نہ ہی وہاں خاندان نوشاہیہ کے کسی بزرگ کی قبر ہے ؎

؎ ساہنپال میں صرف سید شریف احمد ساہنپالی کے والد جناب غلام مصطفیٰ کی ایک قبر ہے جو انہوں نے ۱۳۸۶ھ میں بنائی ہے۔ ۱۲

محدث اعظم حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریادل قدس سرہٗ

حضرت سید محمد ہاشم حضرت مجدد اعظم نوشہ گنج بخش کے فرزند اصغر تھے، آپ نے علوم دینیہ کی تحصیل حاجی حسین دیودانی، محمد تقی، عبداللہ لاہوری اور آفتاب پنجاب علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی سے کی۔ بیس سال کا طویل عرصہ تحصیل علم میں مصروف رہ کر سند فراغت حاصل کی۔ مفتی غلام سرور لاہوری لکھتے ہیں کہ آپ اپنے عہد میں فقہا اور محدثین میں ممتاز تھے۔

کثرت سخاوت اور مہمان نوازی کی وجہ سے دریادل کے خطاب سے مخاطب تھے۔

خصوصیات

سید محمد ہاشم شاہ دریادل، فقیہ، محدث اور مفسر تھے۔ علم طب میں بھی یکتائے روزگار تھے۔

علامہ سید عبدالحی لکھتے ہیں :-

الشیخ الفاضل ہاشم بن محمد بن العلا القادری اللاھوری احد الرجال المعروفین بالفضل والصلاح ؎

یعنی حضرت سید محمد ہاشم بن حضرت نوشہ گنج بخش بن سید علاؤ الدین قادری نیکی اور بزرگی میں مشہور اور فاضل تھے

جناب سید شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی برخورداری ساہنپالی لکھتے ہیں :-

۱۔ حضرت سید محمد ہاشم صاحب دریادل علوم ظاہری و باطنی کے عالم

؎ نزہۃ الخواطر و بہجۃ المسامع والنواظر جلد ششم ص ۴۱۲، ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

فقیہ، محدث و طبیب جسمانی و روحانی تھے۔ تصوف و ولایت میں بلند مقام رکھتے تھے [1]

۲۔ قاضی امام بخش جام پوری لکھتے ہیں: حضرت در علوم ظاہری و باطنی خاصہ در فقہ و حدیث و تفسیر طاق و شہرۂ آفاق بود [2]

یعنی حضرت سید محمد ہاشم ظاہری اور باطنی علوم میں بالخصوص فقہ، حدیث اور تفسیر میں یکتائے زمانہ مشہور تھے۔

۳۔ مولوی محمد اشرف منچری لکھتے ہیں :۔

حضرتِ ہاشم کہ دریا دل خطاب پاک داشت　　عالم الجباد بکمر بستۂ فتراک اوست [3]

یعنی حضرت سید محمد ہاشم شاہ کا خطاب پاک دریا دل ہے اور تمام جہان ان کے دامن سے وابستہ ہے۔

۴۔ حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :۔

شاہ ہاشم کہ بود دریا دل　　حاتم از جودِ او شدست خجل
زیں سبب شد خطابِ دریا　　کہ نشد در سخا کسے ہمتا [4]

یعنی حضرت سید ہاشم دریا دل کی سخاوت کے سامنے حاتم کی سخاوت ہیچ تھی یہ دریا دل کا خطاب انہیں اسلئے ملا کہ سخاوت میں کوئی شخص آپکے ہم پلہ نہ تھا۔

۵۔ مفتی غلام سرور لاہوری لکھتے ہیں: خواجہ ہاشم دریا دل نوشاہی قادری قدس سرہٗ فرزند ثانی حضرت حاجی محمد نوشہ ست در سخاوت و شجاعت کرامت و

---

[1] انوار نوشاہیہ [2] حدیقۃ الاسرار [3] کنز الرحمت [4] رسالۃ الاعجاز خطی بہاء اللہ ۱۲

خوارق در زہد و تقویٰ و وجد و سماع طاق شہرۂ آفاق بود [1]

یعنی حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریادل نوشاہی قادری حضرت حاجی محمد نوشہ کے دوسرے فرزند ہیں، سخاوت شجاعت، کرامات، زہد و تقویٰ اور وجد و سماع میں یکتائے زمانہ اور مشہور تھے۔

علامہ صداقت کنجاہی لکھتے ہیں :۔

آخر الامر آں دستگیر درماندگان یا ورگل یعنی شاہ ہاشم دریا دل مانند محیط اعظم در اقطار دور شہرت یافت و گرمیٔ توجہات آں ذاتِ خورشید صفات روز بروز در مشرق و مغرب روشن شد جماعۂ سبز بخت نہال کردۂ نوشہ جنت بارگاہ طوبیٰ لہا و رضوان اللہ کہ در سایہ آں ابر بہار ہنوز میوہ مقصودِ ایشاں پختہ نبود در پرتوِ ایں خورشید جہاں افروز چوں ثمرۂ شجر پیوندی لذت ذوق دوبالا یافت قطع نظر از پرورش کہنہ سالاں اکثر نونہالاں رایک قلم سر بلند نمودہ چوں سرو از بار تعلقات آزاد ساخت

کردآں دریا دلِ عالی تبار　　عالمے را سبز چوں ابر بہار [2]

اس عبارت کا مفہوم یہ ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش کی وفات کے بعد حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریا دل نے دور دور تک شہرت پائی اور ان کی توجہ سے مشرق و مغرب میں روشنی پھیلی۔ آپ نے اکثر درویشوں کی تربیت فرمائی اور حضور کے وہ متوسلین جو ابھی زیر تربیت تھے جناب سید ہاشم شاہ نے

---

[1] خزینۃ الاصفیا فارسی [2] ثواقب المناقب ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

ان کی تکمیل فرمائی حضور کے خلفاء کی دیکھ بھال کے علاوہ آپ نے ایک کثیر جماعت کو فیضیاب کیا اور ابر بہار کی طرح ایک عالم کو انہوں نے سرسبز کیا

حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :-

بعضے از یاران حضرت شاہ کہ کار ایشان ناتمام ماندہ بود از توجہ ایشان بہرہ یافتند و از ایشاں بسیار مردم بہرہ مند شدند [1]

یعنی حضرت نوشہ پیر کے وہ خلفاء جن کی تربیت کی تکمیل نہیں ہوئی تھی حضرت سید محمد ہاشم شاہ کی توجہ سے بہرہ ور ہوئے اور ان سے بے شمار لوگوں نے فیض حاصل کیا۔

تبلیغ اسلام آپ نے اشاعت اسلام کے لئے بڑی کوشش فرمائی فیض الفقرا میں ہے :-

صورت ایشاں آں بود ہر کہ غیر مذہب می بیند مسلمان می شود

یعنی حضرت محدث اعظم کی شکل وصورت ایسی تھی کہ جو غیر مسلم ان کی طرف دیکھتا تھا مسلمان ہو جاتا تھا۔

آپ کے سوانح نگاروں نے لکھا ہے کہ سورج پرستوں کی ایک جماعت آپ کی توجہ سے مشرف باسلام ہوئی تھی۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو گلدستہ نوشاہی، شجرہ شریف نوشاہی، نوشہ گنج بخش اور ان کی تعلیمات۔

اتباع شریعت مولوی محمد اشرف منچری لکھتے ہیں :-

ز باطن بحق روز و شب در حضور   بظاہر نبودے گر از شرع دور [2]

---

[1] الاعجاز خطی بہار شاہ ۱۲ [2] کنز الرحمت صـ۲۴ ۱۲

آپ باطن میں ہر وقت حضوری تھے اور ظاہر میں کسی وقت بھی شریعت سے دور نہیں رہتے تھے۔

مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :-

عالم باعمل ہمیں او بود   کہ بقول و فعل یک رنگ بود [1]

یعنی آپ عالم باعمل تھے اور آپ کے قول و فعل میں کوئی تفاوت نہ تھی۔

بیعت و خلافت علامہ سید عبدالحی لکھتے ہیں :-

واخذ الطریقۃ عن ابیہ ثم تولی المشیاخۃ مکانہ [2]

یعنی حضرت سید محمد ہاشم اپنے والد ماجد کے مرید تھے اور انکی وفات کے بعد ان کی مسند پر جلوہ فرما ہوئے۔

مفتی غلام سرور لاہوری لکھتے ہیں :-

بعد از پدر عالی قدر بر سجادہ مشیخت قائم شدہ بسیار طالبان حق را بحق رسانید [3]

یعنی محمد ہاشم شاہ دریا دل اپنے والد ماجد کے بعد سجادہ نشین ہوئے اور بہت سے متلاشیان حق کو حق تک پہنچایا۔

مرزا احمد بیگ لاہوری لکھتے ہیں :-

آخر کرم الہٰی شامل حال شاہ ہاشم دریا دل شد [4]

---

[1] الاعجاز خطی بہا اللہ [2] نزہۃ الخواطر صـ۴۱۷ جلد ششم [3] خزینۃ الاصفیا فارسی [4] الاعجاز خطی بہا اللہ نوٹ: الاعجاز کے محرفہ نسخہ موسوم بہ تذکرہ نوشاہی میں بجائے ہاشم شاہ دریا دل کے لفظ بہر دو فرزندان اور بعض نسخوں میں بہر دو پسران کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

یعنی آخر اللہ تعالیٰ کا کرم حضرت ہاشم شاہ دریادل کے شاملِ حال ہوا۔
(یعنی وہ مسند نوشاہیہ پر جلوہ افروز ہوئے)

علامہ پیر کمال الدین لاہوری نے لکھا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش نے جب آپکو ولی عہد خلافت نامزد کیا تو انہیں مہمان نوازی کی وصیت فرمائی [۱]

مولوی محمد اشرف منچری مصنف کنز الرحمت لکھتے ہیں :-

حضرت ہاشم صاحبزادہ | روشن کیتا جس خانوادہ
چنگا سی صاحب سجادہ | کامل عظمت بھاری دا [۲]

جناب پیر محمد عالم رسولنگری لکھتے ہیں :-

حضرت نوشہ صاحب خلافت بر پسر خورد کہ نام محمد ہاشم داشت
عطا فرمودند [۳]

یعنی حضرت نوشہ پیر نے مسند سجادگی اپنے فرزند خورد محمد ہاشم کو عطا کی تھی

کنز الرحمت خطی پیر محمد عالم رسولنگری میں ہے :-

عطا شد نیابت چو با پسر خورد | نمودند تعیین بکارِ سپرد [۴]

فیض الفقرا فارسی میں ہے :-

بحکم شاہنشاہ جناب نوشہ صاحب شاہ ہاشم ادین خلیفہ شد

یعنی حضرت سید محمد ہاشم شاہ حضرت نوشہ پیر کے حکم کے مطابق پہلے سجادہ نشین ہوئے

---

[۱] تحائف قدسیہ خطی سعد اللہ [۲] مناقبات نوشاہیہ خطی و مطبوعہ [۳] کنز الرحمت خطی ص ۱۳۵ برحاشیہ [۴] کنز الرحمت ص ۱۳۵ خطی ۱۲

جناب پروفیسر علم الدین صاحب لکھتے ہیں :-

آپ (حضرت نوشہ پیر) نے اپنے بیٹے حضرت ہاشم شاہ دریادل رحمۃ اللہ علیہ کو جو آپ کے بعد سجادہ نشین مسند ارشاد ہوئے تعلیم حاصل کرنے کے لیے علامہ عبد الحکیم سیالکوٹیؒ کی خدمت میں بھیجا [۱]

تصنیف و تالیف

حضرت سید محمد ہاشم شاہ صاحب تصنیف تھے۔ آپ کی تصنیف سے متعلق مفتی غیر اللہ نے لکھا ہے کہ انہوں نے فقہ حدیث اور منطق کی کتابیں لکھی ہیں الصحیفۃ۔ الکاملۃ عربی، مقامات قادریہ فارسی، القول المقبول عربی، شرح احادیث نبوی اور حاشیہ صدرا و خیالی حرز جان فضلا ہیں۔ ان کے علاوہ اصول فقہ اور حدیث پر بھی آپ نے ایک رسالہ لکھا ہے جس کا نام الاصول ہے۔ الصحیفۃ الکاملہ خطی علم دین اور مجموعہ احادیث و آثار کے خطی نسخے پنڈ عزیز میں محفوظ ہیں۔

تاریخ وفات حضرت محدث اعظم قدس سرہٗ

آپ نے بقول شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی مورخہ ۲۲ ذی الحجہ اور بقول ۱۵ ذی قعدہ ۱۰۹۲ھ کو انتقال فرمایا۔ مزار اقدس رنمل شریف تحصیل پھالیہ ضلع گجرات میں ہے۔

---

[۱] روزنامہ حالات ۲۴ مارچ ۱۹۶۳ء ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

قطعہ تاریخ وصال سید محمد ہاشم شاہ دریاول قدس سرہٗ

از سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی مؤلف رسالہ ھذا

پیر ہاشم شاہ سجادہ نشین　　شیخِ عالم وارثِ نوشاہِ دیں
آں محدث اعظم و قطبِ زماں　　عارفِ حق دستگیرِ بے کساں
زاہدِ ملت امامِ اصفیاءؔ　　عاشقِ حق مخزنِ جود و سخا
عالم و فاضل فقیہہ و رازداں　　نائبِ نوشاہ عالم بے گماں

گشت چوں آں ماہِ تاباں زیرِ خاک
وصلش آمد "وارثِ نوشاہ پاک" ۱۰۹۲ھ

اولاد

حضرتِ محدثِ اعظم کے تین فرزند تھے اول سید شاہ فضل اللہ جو آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئے تھے۔ دوم حضرت سید شاہ عظمت اللہ جو علم و فضل کشف و کرامات اور زہد و تقویٰ میں بے نظیر تھے حضرت محدث اعظم کی وفات کے بعد وہ مسند نوشاہیہ کے دوسرے سجادہ نشین تھے مولوی محمد اشرف منچری نے کنزالرحمت میں اور سید شیر محمد و سید محمد حیات برخورداری نے تذکرہ نوشاہی میں ان کے سجادہ نشین ہونے کا ذکر کیا ہے۔

حضرت سید محمد سعید شاہ دُولا نوشہ ثانی قدس سرہٗ

حضرت محدث اعظم کے تیسرے فرزند سید محمد سعید شاہ دُولا نوشہ ثانی تھے جن کے متعلق تذکرہ نوشاہی، ثواقب المناقب اور رسالۃ الاعجاز میں لکھا ہے کہ ان کی سجادگی کی پیشگوئی بزبانی قاضی رضی الدین حضرت نوشہ پیر سے منقول ہے۔ جب وہ بارگاہِ عالیہ کے تیسرے سجادہ نشین ہوئے تو ان کی برکت سے سلسلہ نوشاہیہ کو بہت فروغ حاصل ہوا تھا اور لنگر نوشاہیہ میں اس قدر توسیع ہوئی کہ روزانہ سینکڑوں افراد آپ کے دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے، آپ کی سخاوت اور مہمان نوازی زبان زد خاص و عام تھی۔ سید محمد حیات برخورداری اور سید شیر محمد برخورداری نے جناب سید جمال اللہ بن برخوردار کا ایک قول نقل[1] کیا ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو کہا تھا کہ "اگر گرسنہ ای پیش برادرم محمد سعید برو۔ یعنی اگر بھوکے ہو تو میرے بھائی محمد سعید کے پاس چلے جاؤ" حضرت سید محمد سعید دُولا اور نوشہ ثانی کے لقب سے ملقب ہیں۔ آپ کے ہاتھ پر ہنود کے کئی قبائل مشرف با اسلام ہوئے۔

آپ کی بزرگی اور کمالات کا شہرہ دور دور تک پھیلا ہوا تھا۔ ہندو پاک کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی آپ کے عقیدتمند موجود تھے

[1] تذکرہ نوشاہی۔ ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

آپ پالکی پر بیٹھ کر سفر کرتے تھے۔ مولوی محمد علی نے آپ کے سفرِ کشمیر کا تذکرہ بڑی تفصیل کے ساتھ کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اس سفر میں ٹھاکرہ موہڑہ کے مقام پر پیرا نام ایک مجذوب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا اور موضع ہترچکپ کے مقام پر ایک ہندو پنڈت جو آپ کے ساتھ مناظرہ کرنے کے لئے آیا تھا مع اپنے ساتھیوں کے حلقہ بگوشِ اسلام ہو گیا تھا [۱] آپ کے خلفائے حضرت سید عبدالواسع گیلانی عبداللہ غزنوی، ملا محمد قاسم، شیخ امیر علی اور عزیز اللہ راجوروی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

تاریخ وفات حضرت سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی قدس سرہٗ

حضرت محمد سعید شاہ دولا نے مورخہ ۲۹ ذی قعدہ ۱۱۳۸ھ [۲] بعد از نماز ظہر داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ مزارِ اقدس گورستان نوشاہیہ رنمل شریف تحصیل پھالیہ میں ہے۔

اولاد

حضرت دولا پاک کے پانچ فرزند تھے۔ اول حضرت سید محمد ابراہیم شاہ۔ دوم سید ہیبت شاہ سوم سید فقیر اللہ غازی چہارم سید عبدالرسول۔ پنجم سید سلطان محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم [۳]

---

[۱] تذکرہ مشائخ قادریہ نوشاہیہ تذکرۃ المشائخ نوشاہی وتذکرہ سعیدیہ نوشاہی [۲] سید غلام مصطفیٰ نوشاہی نے آپ کا سالِ وصال ۱۱۳۳ھ لکھی ہے جو درست نہیں ہے [۳] حضرت دولا پاک کی تمام اولاد کا تفصیلی ذکر گلدستہ نوشاہی میں ملاحظہ کریں۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے مشاہیر بزرگوں کا اجمالی تذکرہ

فقیہ اعظم حضرت حافظ سید محمد ابراہیم شاہ نوشاہی قدس سرہٗ

سید محمد ابراہیم شاہ قطب الافراد حضرت سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی کے فرزند ارجمند مرید اور خلیفہ تھے علم و فضل، زہد و ریاضت اور کشف و کرامات میں یکتائے روزگار تھے۔

فتاوی ابراہیمیہ عربی، مسائل طریقت فارسی اور وحدت نامہ آپ کی تصانیف ہیں۔ آپ نے ۱۲۰۳ھ میں نماز فجر کے بعد سورۂ حشر پڑھتے ہوئے انتقال فرمایا مزارِ اقدس گورستان نوشاہیہ رنمل شریف میں چبوترہ پر واقع ہے۔

حضرت حافظ سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی قدس سرہٗ

آپ فقیہ اعظم حضرت سید محمد ابراہیم شاہ کے فرزند ارجمند مرید اور خلیفہ تھے علم و فضل سے آراستہ اور صاحب کرامات کثیرہ۔ متبع سنت مہمان نواز اور حلیم الطبع تھے۔ ہزاروں افراد نے آپ سے اکتسابِ فیض کیا۔

حضرت حافظ سید خان محمد ملک شاہ نے یکم محرم ۱۲۷۰ھ میں داعیِ اجل کو لبیک کہا۔ مزارِ اقدس گورستان نوشاہیہ رنمل شریف میں ہے۔

حضرت حافظ سید حسن محمد شاہ عارف نوشاہی قدس سرہٗ

آپ سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی کے فرزند اور مرید اور خلیفہ تھے۔ ظاہری اور باطنی علوم میں یکتائے روزگار تھے آپ بڑے ذہین تھے نو سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔ علم و فضل، زہد و تقویٰ، عبادت، ریاضت، سخاوت اور ایثار میں ممتاز تھے۔

آپ نے ۱۴ شعبان المعظم ۱۲۶۴ھ میں داعی اجل کو لبیک کہا مزار اقدس گورستان نوشاہیہ رنمل شریف میں ہے۔

قطب التکوین حضرت سید غلام محمد شاہ قدس سرہٗ

آپ حضرت قطب الاولیاء سید حافظ حسن محمد شاہ عارف نوشاہی کے فرزند مرید اور خلیفہ تھے آپ مادرزاد ولی تھے۔ آپ نے ظاہری علوم کی تحصیل اپنے والد بزرگوار سید عظیم اللہ نوشاہی اور مولوی کریم بخش سے کی۔ آپ شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام پر سختی سے عمل پیرا تھے حلیم الطبع اور صاحب زہد و ریاضت تھے آپ کے ہاتھ پر اہل ہنود کے کئی قبائل مشرف باسلام ہوئے۔

حضرت سید غلام محمد شاہ اپنی وفات سے دو ماہ قبل موضع ٹھیکریاں تحصیل راجوری ضلع ریاسی میں چلے گئے تھے آپ سے کرامات کا بکثرت صدور ہوا ہے اور آج تک آپ کی کرامات زبان زد خاص و عام ہیں

آپ نے اپنے احباب کو وفات سے دو ماہ قبل اپنی وفات کی اطلاع دے دی تھی۔ حضور نے ۱۲ ربیع الاول ۱۳۰۱ھ بروز دوشنبہ نماز فجر ادا کرتے ہوئے داعی اجل کو لبیک کہا۔ مزار اقدس گورستان گیلانیاں ٹھیکریاں شریف ضلع ریاسی میں ہے۔

غواص بحر ہویت حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہٗ

سید نصیر الدین احمد عرف شاہ اللہ دتہ قدس سرہٗ حضرت قطب التکوین سید غلام محمد شاہ کے فرزند اکبر مرید اور خلیفہ تھے۔ بچپن ہی سے آثار ولایت آپ کی پیشانی سے نمایاں تھے۔ آپ کی ذات پاک جامع کمالات تھی۔ کرامات کی جمیع اقسام کا آپ سے ظہور ہوا ہے۔ تاتحریر ہذا ابھی بیسیوں آدمی بقید حیات موجود ہیں، جنہوں نے آپ کی کرامات کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہوا ہے۔ محمد ہاشم ساکن موضع گوئند ضلع کوٹلی بیان کرتا ہے کہ اس نے ڈھوک حال میں آپ کی دعا سے ایک مردہ کو اپنی آنکھوں سے زندہ ہوتے دیکھا ہے۔

سرکار بحر العلوم قدس سرہٗ بڑے مستجاب الدعوات اور سیف اللسان تھے جو بات حالت جذب میں ان کی زبان مبارک سے نکلتی تھی وہ پوری ہو کر رہتی تھی۔ آپ ہمیشہ نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرتے تھے اور نماز میں امامت کے فرائض خود سرانجام دیتے تھے۔

آپ صاحب زہد و ریاضت، کثیر الکرامات اور قطب روزگار تھے

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

آپ کی توجہ میں بڑی تاثیر تھی جس شخص کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے تھے اس کی کیفیت بدل جاتی تھی۔

آپ تصنع اور شہرت کو پسند نہیں کرتے تھے، طبع مبارک جلالی تھی آنکھیں ہر وقت شراب عشق سے مخمور اور سرخ رہتی تھیں۔

میاں محمد بخش مصنف سیف الملوک، سائیں کالا مجذوب اور دیگر معاصرین اولیا و علما، آپ کی علو مرتبی کے معترف تھے۔

آپ سادگی پسند تھے ہمیشہ سادہ لباس زیب تن فرماتے تھے۔ اگرچہ آپ پر جذب کی کیفیت طاری رہتی تھی لیکن باوجود اس کے ہمیشہ اتباع شریعت کو ملحوظ رکھتے تھے۔

حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہٗ نے ۳ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۰ھ میں انتقال فرمایا۔ مزار اقدس گورستان نوشاہیہ چک سواری شریف میں چبوترہ پر واقع ہے۔

قطعہ تاریخ وصال حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہٗ

از سید غلام مصطفیٰ ساہنپالی

ولیِ خدا پاک روشن ضمیر   بجنت عروجش بشد بر سریر
ز ترحیلِ آں پیر نوشاہیا   بگو "آہ آں سالک بے نظیر"
۱۳۴۰ھ

٭

قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہٗ

حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہٗ حضرت سید سرکار بحر العلوم کے فرزند اکبر اور خلیفہ تھے آپ ۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۶ھ کو دار الفیض نوشاہیہ رنمل شریف میں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا اسم گرامی سیدہ حسن بی بی تھا جو صوم و صلوٰۃ کی پابند، قرآن مجید کی حافظہ اور ولیہ کاملہ تھیں۔

حضرت قطب الاقطاب سلف صالحین کا نمونہ تھے۔ تلاوت قرآن مجید آپ کا محبوب وظیفہ تھا۔ روزانہ دس پارے تلاوت فرمایا کرتے تھے آپ بے حد مؤدب تھے۔ بیس سال کا طویل عرصہ اپنے والد ماجد کے سامنے چارپائی پر نہیں بیٹھے اور نہ ہی ان کی طرف کبھی پشت کی۔ اپنے مشائخین عظام سے بڑی عقیدت رکھتے تھے اور نہایت خلوص سے ان کے لئے محفل ایصال ثواب منعقد کرتے تھے۔ آپ نہایت حلیم الطبع اور منکسر المزاج تھے گفتگو میں بڑی تاثیر تھی، نماز پنجگانہ مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرتے تھے نماز صبح کے بعد اشراق سے فارغ ہو کر طلبا اور طالبات کو درس قرآن مجید دیتے تھے۔

حضرت قطب الاقطاب بلند پایہ طبیب تھے۔ آپ بیماروں کے لئے ہمیشہ سہل الحصول نسخہ تجویز فرماتے تھے۔

ؔ سیدہ حسن بی بی بردا اللہ مضجعہا نے مورخہ ۵ رجب المرجب ۱۳۲۵ھ کو انتقال فرمایا مزار اقدس چک سواری شریف میں ہے۔ ۱۳

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

آپکے ہاتھ میں قدرت نے بڑی شفا دے رکھی تھی۔ اکثر لاعلاج بیمار آپ کے علاج سے شفایاب ہو جاتے تھے۔ آپ علاج معالجہ مفت کرتے تھے۔ مارگزیدہ کا علاج آپ صرف دم درود سے کرتے تھے۔ تمام عمر میں کوئی ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ مارگزیدہ کی خبر آپ کو پہنچ گئی ہو اور پھر وہ جانبر نہ ہوا ہو۔

اہل بیت اطہار سے آپ کو بڑی محبت تھی ہمیشہ محرم میں شہدائے کربلا کا ختم دلاتے تھے شہیدان کربلا سے متعلق رحیم بخش کی سی حرفی بڑے شوق سے سنتے تھے۔

ایک دفعہ آپ صحن میں بیری کے نیچے چارپائی پر جلوہ فرما تھے محرم الحرام کا مہینہ تھا ایک سائل نے آکر سی حرفی رحیم بخش ترنم سے پڑھنی شروع کی۔ معاً آپ پر وجد طاری ہو گیا جب آپ ہوش میں آئے تو اسے غلہ، نقدی اور ایک کھیس عطا کیا۔

آپکی صورت اور سیرت قرون اولیٰ کے بزرگوں کے مشابہ تھی۔ چہرۂ اقدس پر قدرتی چمک تھی گویا آپ حسنِ صورت اور حسن سیرت کی وجہ سے مجمع البحرین تھے اولیاء اللہ میں آپ کا بڑا بلند مرتبہ تھا۔ آپ کا نورانی چہرہ ہی آپ کی ولایت کی ایک واضح دلیل تھی۔ آپ منصب قطبیت کبریٰ پر فائز تھے، غوث پاک اور حضرت نوشہ پیر کے منظور نظر تھے، بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم آپ خاص حضوری تھے۔

شادی

رابعہ دوراں حضرت سیدہ ام البرکات[۱] عنایت فاطمہ دختر حضرت محمد عبداللہ ہاشمی آپ کے حلقۂ زوجیت میں تھیں جو نہایت صالحہ اور عالمہ فاضلہ تھیں۔

وفات حضرت قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہٗ

حضرت سید چراغ محمد شاہ قدس سرہٗ نے بمورخہ ۹ مارچ ۱۹۴۷ء مطابق ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۶۶ھ شب دوشنبہ چار بجکر دس منٹ پر انتقال فرمایا۔

وفات سے چند منٹ پہلے آپ نے وضو کیا اور نیا لباس زیب تن کیا پھر قبلہ رو لیٹ کر چھ کلمے اور صفت ایمان مجمل و مفصل پڑھی، بعدہٗ حاضرین سے کہا کہ میں اب سفر آخرت پر جا رہا ہوں، کل قیامت کے روز تم لوگ میرے کلمۂ شہادت کے گواہ ہو، پھر اس کے بعد تھوڑا سا آب آمیختہ شہد نوش کیا اور حاضرین کو چند نصائح فرمائیں، بالآخر چار بجکر دس منٹ پر تین بار کلمہ طیبہ باآواز بلند پڑھا اور قبلہ رخ ہو کر آنکھیں بند کریں روح پرواز ہونے سے چند سیکنڈ قبل آپ نے تین بار وعلیکم السلام کہا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسوقت ملائکہ یا ارواح مشائخین کرام جلوہ فرما ہوتے تھے جب آپ کا روح پرواز ہوا تھا تو حاضرین کو ایک چمک دکھائی دی تھی، جس سے تمام

---

[۱] حضرت سیدہ ام البرکات نے ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۰۵ھ میں انتقال فرمایا مزار اقدس چک سواری شریف میں ہے۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

مکان روشن ہوگیا تھا۔

آپ کی نمازِ جنازہ راقم الحروف کی اقتدا میں پڑھی گئی تھی جس میں بے شمار لوگ شریک ہوئے۔

قبر مبارک میں روشنی

آپ کی وصیت کے مطابق آپ کا جسمِ اطہر ۱۰ بجے دن کے بعد قبر میں رکھ دیا گیا تھا لیکن زائرین کے ہجوم کی وجہ سے ۱۲ بجے رات تک چہرہ مبارک کھلا رکھا گیا تھا۔ شام کے بعد جب اندھیرا ہو گیا تو آپ کا چہرہ مبارک چودھویں کے چاند کی طرح روشن تھا اور پورا قبرستان اس کی روشنی سے منور تھا یہاں تک کہ زائرین ایک دوسرے کو اچھی طرح دیکھ رہے تھے حالانکہ وہاں روشنی کا بظاہر کوئی انتظام نہیں تھا۔

مدفن پاک

حضرت قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی کا مزار اقدس گورستان نوشاہیہ چک سواری شریف میں سرکار بحر العلوم کے مزار کی پائنتی کی طرف زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

٭

قطعہ تاریخ وفات حضرت قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہٗ

ازسید غلام مصطفےٰ متخلص بہ نوشاہی ساہنپالی برخوداری

حسرت و صد حیف ولی زماں — رفت بفردوس ز فانی جہاں
برکت او بود بآفاق بس — رحمت او بود بعالم عیاں
عزت و تعظیم بعالم فزوں — فیض بہر اہلِ یقیں داد آں
صابر و شاکر بعبادات بود — ذاکرِ سبحاں بہر دم زباں
منبعِ برکات و حیا و سخا — حافظ آداب طریقت چناں
من چہ کنم مدحتِ عالی جناب — مرتبہ اعلےٰ ز ہمہ صوفیاں
چار پسر داشت بزرگ و وحید — ہست یکے برق معظم بخواں
مرقد او چک سواری شریف — ہست ضلع میر پور اندر زماں
رحمتِ حق باد بقبر شریف — ہیچ و مسار زائرہ آں مرداں

وصل بہ نوشاہی حابز ملک
گفت "محبوب چراغ جہاں"

تصنیفات حضرت قطب الاقطاب قدس سرہٗ

۱۔ ملفوظات بحر العلوم
۲۔ شرح صد سی مسئلہ
۳۔ سی حرفی نوشہ گنج بخش

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۴۔ شجرہ شریف نوشاہیہ
۵۔ مجربات قادریہ
۶۔ آداب طریقت
۷۔ مکتوب منظوم

اولاد حضرت قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ قدس سرہٗ

حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی قدس سرہٗ کے چار فرزند اور دو صاحبزادیاں بقید حیات موجود ہیں۔

اول حکیم سید پیر عالم شاہ نوشاہی ولادت ۶ رجمادی الاول ۱۳۳۴ھ
دوم سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی " رجب ۱۳۳۶ھ
سوم سید ابو الکمال برق نوشاہی مؤلف رسالہ ہذا ولادت ۶ محرم ۱۳۴۲ھ بروز جمعہ
چہارم سید غلام سرور شاہ نوشاہی ولادت ۲۰ رجمادی الاخریٰ ۱۳۴۰ھ
پنجم سیدہ صغریٰ فاطمہ نوشاہی
ششم سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی ولادت ۲۰ رجون ۱۹۳۶ھ

سید حکیم پیر عالمشاہ نوشاہی

حکیم سید پیر عالمشاہ نوشاہی چک سواری شریف میں اقامت گزین ہیں ان کے دو فرزند ہیں اول سید لیاقت علی شاہ، دوم سید جمیل حسین شاہ
سید لیاقت علی شاہ بن سید پیر عالمشاہ انگلستان میں بسلسلہ روزگار

قیام پذیر ہیں ان کا ایک صاحبزادہ ہے جس کا نام سید محمد عاصم شاہ ہے۔

سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی

سیدہ دولت فاطمہ نوشاہی دختر سید چراغ محمد شاہ، حکیم سید محمد افضل نوشاہی ساکن نوشہ پور شریف نئی آبادی شیخوپور ضلع جہلم کے حلقۂ زوجیت میں ہیں ان کے پانچ فرزند بقید حیات موجود ہیں۔

اول الحاج سید تصدق حسین شاہ نوشاہی جو انگلستان میں قیام پذیر ہیں
دوم سید محمد منیر حسین شاہ نوشاہی جو جامعہ اسلامیہ چک سواری شریف میں دینی علوم کی تحصیل میں مصروف ہیں۔
سوم۔ سید محمد مطلوب حسین شاہ نوشاہی جو آجکل ابوظہبی میں قیام پذیر ہیں۔
چہارم۔ سید محمد کوثر حسین شاہ نوشاہی جو آجکل تحصیل علوم دینیہ میں سرگرم ہیں
پنجم۔ سید محمد انوار الحسن شاہ نوشاہی جو ابھی زیر تعلیم ہیں۔

سیدہ دولت فاطمہ کے ایک فرزند حافظ سید محمد منور حسین شاہ نامی نوشاہی وفات[1] پا چکے ہیں۔

سید محمد منیر حسین شاہ نوشاہی بن سید محمد افضل شاہ صاحب کے ایک صاحبزادے ہیں جن کا نام سید زاہد الحسن شاہ ہے۔

---

[1] آپ نے ۱۰ رجولائی ۱۹۶۰ء بروز اتوار ساڑھے چار بجے دن چک سواری شریف میں انتقال فرمایا مزار اقدس نوشہ پور شریف ضلع جہلم میں ہے ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

سید ابو الکمال برق نوشاہی

راقم الحروف نے اکتوبر ۱۹۷۶ء کو چک سواری شریف سے اپنی سکونت ٹھل شریف ضلع جہلم میں منتقل کر لی تھی اور وہ جگہ منگلا ڈیم میں آنے کی وجہ سے اب گجرات سے گیارہ میل جانب شمال ڈوگہ شریف میں سکونت گزین ہوں۔

راقم الحروف کے دس فرزند اور چار بچیاں ہیں :-

۱۔ سید صفدر حسین شاہ اطہر جو ان دنوں جرمنی میں قیام پذیر ہے اسکے دو فرزند ہیں اول سید ضمیر حسین شاہ ازہر دوم سید تنویر حسین شاہ

۲۔ سید تصور حسین شاہ۔ یہ آجکل انگلستان میں قیام پذیر ہے۔

۳۔ سید رضا حسین شاہ نسیم بی اے ان دنوں میں جرمنی میں سکونت پذیر ہے اس کی ایک بچی ہے جس کا نام بتول فاطمہ ہے۔

۴۔ سیدہ برکات فاطمہ جو الحاج سید تصدق حسین شاہ آف نوشہرہ پور کے حلقہ زوجیت میں ہے اور ان دنوں میں ان کے ساتھ انگلستان میں قیام پذیر ہے۔

۵۔ سید ظاہر شاہ کمال ان دنوں میں یہ چک سواری شریف میں رہتا ہے، وہاں اس نے ایک عظیم الشان دواخانہ کھولا ہوا ہے

۶۔ سید قطب شاہ ابدال — ۹۔ سید طاہر شاہ ابرار

۷۔ سید ظہور حسین شاہ — ۱۰۔ سیدہ انوار فاطمہ

۸۔ سیدہ حسنات فاطمہ — ۱۱۔ سیدہ طاہرہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۲۔ سید محمد محسن شاہ — ۱۳۔ سید محمد محرم شاہ مظفر

۱۴۔ سید محمد معظم شاہ۔

مؤخر الذکر دونوں بچے سیدہ ام الانوار رشیدہ فاطمہ کے بطن سے ہیں۔ میری پہلی رفیقہ حیات ام الحسنات سیدہ نذیر فاطمہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا فوت ہو چکی ہے

سید غلام سرور شاہ نوشاہی

سید غلام سرور شاہ نوشاہی بسلسلہ روزگار انگلستان میں رہتے ہیں۔

سیدہ صغریٰ فاطمہ نوشاہی

سیدہ صغریٰ فاطمہ نوشاہی چک سواری شریف میں رہتی ہیں پابند صوم وصلوٰۃ اور صالحہ ہیں۔ دوبار زیارت حرمین الشریفین سے مشرف ہو چکی ہیں۔

مبلغ اسلام سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی ۲۰ رجب ۱۹۳۶ء بروز ہفتہ آستانہ عالیہ نوشاہیہ چک سواری شریف میں پیدا ہوئے۔ قرآن مجید ختم کرنے کے بعد مروجہ علوم کی تحصیل کے لئے گورنمنٹ ہائی سکول چک سواری میں داخل ہوئے اور ۱۹۵۴ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد علوم دینیہ کی تحصیل کی

ے سیدہ ام الحسنات نے ۲۰ محرم ۱۳۸۰ھ کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ ۱۲ ے ان کی پانچ صاحبزادیاں اور ایک صاحبزادہ ہے ۱۲

طرف متوجہ ہوئے۔

سید معروف حسین شاہ نے مفتی اعجاز ولی خان رضوی، حافظ محمد عظیم نوشاہی کیمبل پوری، مولوی سید عبدالقادر گیلانی آف ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی، مولوی محمد یوسف لاہوری، قاری عبدالغفور، مولانا مکی احمد خان، علامہ عبدالحی آف تور ڈھیر، ابوالفتح علامہ حافظ اللہ بخش، قاضی اسرار الحق، مولوی عبدالمتین اور الحاج علامہ شاہ محمد عارف اللہ قادری سے علوم وفنون کی تکمیل کی۔

تبلیغ اسلام

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی سلمہٗ آج کل انگلستان میں قیام پذیر ہیں وہاں انہوں نے اسلام کی تبلیغ اور استحکام کے لئے ۱۹۶۳ء میں ایک تبلیغی ادارہ بنام جمعیت تبلیغ الاسلام قائم کیا جس نے تیرہ سال کے قلیل عرصہ میں عظیم الشان تبلیغی کارنامے سرانجام دیے ہیں آپ نے دن رات انتھک محنت کرکے انگلینڈ میں قیام پذیر سنی مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا اور انگلستان کے اکثر شہروں میں دینی مدرسوں اور مسجدوں کی بنیادیں رکھیں۔

سید معروف حسین شاہ کی بے لوث اور پرخلوص خدمات سے آج بحمداللہ جمعیت تبلیغ الاسلام اہل سنت وجماعت کی بین الاقوامی تبلیغی جماعت بن چکی ہے۔ جمعیت کے مخلص کارکنوں کی تبلیغی مساعی بے حد قابل تحسین ہے اور بلامبالغہ کفرستان کے ظلمت کدہ میں جمعیت تبلیغ الاسلام کا وجود روشنی کا مینار ثابت ہو رہا ہے۔

دی ورلڈ اسلامک مشن کا قیام

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے دوسرے حج کے موقع پر مکہ شریف میں پاکستانی اور دوسرے ممالک کے علماء کی توجہ ایک بین الاقوامی تبلیغی مشن قائم کرنے کی طرف مبذول کرائی، چنانچہ مجلس کے ارکان نے متفقہ طور پر دی ورلڈ اسلامک مشن کے قیام کی تجویز کو منظور کیا اور پھر مکہ مکرمہ کی قرارداد کے مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۷۲ء کو انگلینڈ میں اس تحریک کا عالمی مرکز قائم کر دیا گیا۔

حج سے واپس ہو کر سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی نے ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء کو بریڈفورڈ انگلینڈ میں ایک عالمی تبلیغی کانفرنس منعقد کی جس میں مختلف ممالک کے اصحاب فکر و دانش کو مدعو کیا اور متفقہ طور پر دی ورلڈ اسلامک مشن (الدعوۃ الاسلامیۃ العالمیۃ) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

یورپ میں دینی تعلیم و تبلیغ کا سب سے پہلا تربیتی مرکز

اسلامک مشنری کالج

سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی اور ان کے رفقائے کار کی کوششوں کے نتیجہ میں بریڈفورڈ میں اسلامک مشنری کالج کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا افتتاح مورخہ ۴ اگست کو کویت ایمبیسی لندن کے کلچرل اتاشی جناب فضیلۃ الشیخ محمد سلیمان عنیزی نے فرمایا۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

اسلامک مشنری کالج کی گورننگ باڈی

چیئرمین: ڈاکٹر حنیف اختر فاطمی نوشاہی پی۔ ایچ۔ ڈی (لنڈن)، ڈی۔ آئی۔ سی بیرسٹر ایم۔ آئی۔ ای۔ ای۔ ایف (لانسٹ) پی۔ سی (رنگ)، بی۔ ای (وزیٹنگ پروفیسر کویت یونیورسٹی)

وائس چیئرمین: علامہ الحاج سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی فاضل اسلامیات

پرنسپل: علامہ الحاج ارشد القادری (فاضل درس نظامیہ مبارکپور)

سیکرٹری: الحاج راجہ محمد عارف صاحب

ٹریژرر: الحاج غلام السیدین صاحب ایم اے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (لنڈن)

گورنر: علامہ قمر الزمان صاحب اعظمی مصباحی فاضل علوم شرقیہ

گورنر: الدکتور محمد عونی العطائی البغدادی (ڈی۔ آرک۔ لندن)

گورنر: علامہ ابو المحمود نشتر ایم اے (فاضل عربی)

اسلامک مشنری کالج کیلئے عمارت

اسلامک مشنری کالج کے لئے بریڈ فورڈ میں آٹھ لاکھ روپے کے عوض ایک عمارت خرید لی گئی ہے جس میں تعلیم و تدریس کا کام شروع ہو چکا ہے۔

دی ورلڈ اسلامک مشن کی تبلیغی سرگرمیاں

علامہ ارشد القادری لکھتے ہیں: اہل سنت کے مشہور شاعر حضرت بیکل

قادری اتساہی دو مہینے سے ساؤتھ افریقہ کے دورے پر ہیں موصوف نے ڈربن سے اطلاع دی ہے کہ اپنے دوران قیام میں انہوں نے ساؤتھ افریقہ کے مختلف شہروں میں ورلڈ اسلامک مشن کے تبلیغی مراکز قائم کئے ہیں۔

زمبیا میں تبلیغی مساعی: جناب یوسف اے راویا نے چیپاٹا سے اطلاع دی ہے کہ زمبیا میں دین حق کے فروغ کے لئے ان کی کوششوں سے رفقا کا ایک بہترین حلقہ تیار ہو گیا ہے۔ موصوف کی تحریر کے مطابق ورلڈ اسلامک مشن کے تبلیغی منصوبوں کو بروئے کار لانے کے لئے انہوں نے افریقہ کے کئی ملکوں سے مضبوط رابطہ قائم کر لیا ہے۔ رفقائے جماعت کے حلقوں میں موزمبیق کے احمد عمر اور اسماعیل اے کریم، منڈل برگ کے اے بی عثمان رہوڈیشیا کے حاجی سلیمان، ایچ اے لطیف اور پریٹوریا کے حاجی ابراہیم یوسف کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سرینام (جنوبی امریکہ) جناب مولانا غلام رسول صاحب نے پیراماری بو سے اور جناب عبد الرشید صاحب نے نکری سے اطلاع دی ہے کہ سرینام میں ورلڈ اسلامک مشن کے تبلیغی مراکز سرگرمی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ڈچ زبان میں کئی تبلیغی کتابچے شائع کئے گئے ہیں، جو غیر مسلم اقوام میں تقسیم کئے جا رہے ہیں۔[1]

عراق: الحضرۃ القادریۃ بغداد مقدس سے فضیلۃ الشیخ جلال الدین احمد النوری نے اطلاع دی ہے کہ بغداد میں حلب اور بیروت کے سنی علماء

---

[1] تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو ماہنامہ الدعوۃ الاسلامیہ بریڈ فورڈ اگست ۱۹۷۵ء ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

خ شیخ ورلڈ اسلامک مشن کی تبلیغی تحریک سے بہت زیادہ متأثر ہیں خصوصیت کے ساتھ دانشوروں کا طبقہ اسلامک مشنری کالج کے قیام کو اسلام کی سب سے اہم تبلیغی ضرورت قرار دے رہا ہے یہاں تک کہ عراق کے مندرجہ ذیل اساتذہ نے اسلامک مشنری کالج کے اکیڈمک بورڈ کی رکنیت بھی قبول فرمالی ہے :-

۱. دکتور مہدی السامرائی
۲. الاستاذ شاکر نظیف
۳. الدکتور فاضل صالح سامرائی
۴. الدکتور مہدی صالح سامرائی
۵. الدکتور محسن عبد الحمید
۶. الدکتور اکرم العمری
۷. الاستاذ عبد الجبار عالی
۸. الاستاذ عبد الوہاب نجم
۹. الاستاذ عابد الہاشمی
۱۰. فضیلۃ الشیخ علامہ عبد الکریم محمد
۱۱. فضیلۃ الشیخ محمد ایوب الخطیب
۱۲. فضیلۃ الشیخ الاستاذ عبد الملک سعدی
۱۳. الدکتور ناجی معروف
۱۴. فضیلۃ الشیخ محمد الشافی
۱۵. الدکتور محمد سعید رمضان بوطی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۶. فضیلۃ الشیخ بشیر حداد
۱۷. فضیلۃ الشیخ ادیب حسون
۱۸. الدکتور فاروق النبہامی [1]

حضرت نوشہ گنج بخش کے عرس کی تقریبات

امام سلسلہ نوشاہیہ مجددِ اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ کے عرس پاک کی کئی تقریبیں منعقد ہوتی ہیں۔ دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات میں ہر سال ۵ ؍ اپریل کو، نوشہرہ شریف میں ۵ ربیع الاول کو، بھڑی پاک رحمٰن میں ۹ جیٹھ کو، بریڈ فورڈ انگلستان میں زیر اہتمام سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی ۲۶ جون کو، موہڑہ نوزان ضلع راولپنڈی میں زیر اہتمام قاضی محمد یوسف نوشاہی اور درگاہ عالیہ رنمل شریف میں مارچ کی دوسری جمعرات کو آپ کے عرس پاک کی تقریبیں نہایت شان و شوکت سے منعقد ہوتی ہیں۔ جن میں لاکھوں زائرین شریک ہوتے ہیں۔

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد کی علمی و ادبی سرگرمیوں کا مختصر تذکرہ

مجددِ اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہ کی اولاد میں بڑے بڑے صاحب علم و فضل بزرگ گذرے ہیں جو صاحب باطن ہونے کے ساتھ ساتھ عظیم المرتبہ فقیہہ، بلند پایہ ادیب اور شاعر بھی تھے۔ ذیل میں آپ کی اولاد میں سے بعض مشاہیر مصنفین اور فارسی و پنجابی کے شعرا کا مالا اختصار ذکر کیا جاتا ہے

[1] سہ ماہنامہ الدعوۃ الاسلامیۃ جریدۃ فصلیۃ

مُصنّفین

۱. حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریادل فرزند اصغر حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ سنہ ۹۹۵ھ سنہ ۱۰۹۲ھ

تصانیف :- ۱. شرح احادیث نبویہ عربی ۲. مجموعہ احادیث و آثار نبویہ عربی ۳. الاصول عربی ۴. الصحیفۃ الکاملہ عربی خطی علم دین ۵. حاشیہ صدرا ۶. حاشیہ خیالی۔

۲. حضرت سید محمد سعید شاہ دُولا نوشہ ثانی بن سید محمد ہاشم شاہ دریادل بن حضرت نوشہ گنج بخش ف ۱۱۴۸ھ

تصنیف : مآثر نوشاہیہ مرتبہ راقم الحروف

۳. فقیہہ اعظم سید محمد ابراہیم شاہ بن سید محمد سعید شاہ دُولا ثانی

تصانیف : ۱. فتاویٰ ابراہیمی عربی ۲. مسائل طریقت فارسی ۳. وحدت نامہ [1]

۴. سید پیر محمد بن سید فضل عالم بن سید نظام الدین بن سید سجان علی بن سید محمد ابراہیم شاہ فقیہہ اعظم سنہ ۱۲۸۲ھ ۱۳۰۷ھ

تصانیف : ۱. قصہ لال و ملنگ ۲. شجرہ شریف قادری نوشاہی منظوم بحر خورد ۳. سی حرفی یاد فقیر ۴. مناقب حضرت نوشہ گنج بخش فارسی نظم ۵. مناقب غوث پاک ۶. دستور المقصد فارسی ۷. شجرہ شریف قادریہ نوشاہیہ پنجابی منظوم بطرز سیف الملوک ۸. شجرہ شریف فارسی بطرز بوستان ۹. طریق ختم قادریہ نوشاہیہ ۱۰. بیمار نامہ فارسی [2]

---

[1] یہ سب کتابیں سوائے دستور المقصد خطی کے مصنف رسالہ ہٰذا کے پاس موجود ہیں۔

۵. سید حسن محمد بن سید بنے شاہ بن سید شیر شاہ بن سید الٰہی بخش بن سید عبدالرسول بن سید محمد سعید شاہ دُولا۔

تصانیف : ۱. انجمائف اصفیا مطبوعہ ۲. مرزا صاحباں ۳. ہیر رانجھا ۴. سی پنول فارسی نظم ۵. ارمغان تصوف فارسی نظم ۶. سوانح عمری حضرت نوشہ گنج بخش پنجابی نظم [1] ۷. تذکرہ خاندان نوشاہیہ فارسی نثر۔

۶. سید فقیر محمد بن سید بنے شاہ نوشاہی ہاشمی

تصنیف : مجربات صحیح العلوم [2]

۷. سید احمد دین شاہ بن سید غلام محمد شاہ قطب التکوین

تصانیف : ۱. سی حرفی نوشہ گنج بخش ۲. سی حرفی ہجر و فراق

۸. حکیم سید فضل حسین شاہ بن سید حکیم شاہ محمد بن سید نواب دین بن سید قمر الدین بن سید سجان علی شاہ بن سید غلام عالم شاہ بن سید محمد ابراہیم شاہ فقیہہ اعظم۔

تصنیفات : ۱. مجربات نوشاہی مطبوعہ ۲. سی حرفی نوشہ گنج بخش و متفرق اشعار اردو و پنجابی۔

۹. قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ۱۲۹۶ھ ۱۳۶۶ھ

تصانیف : ۱. ملفوظات بحر العلوم ۲. شرح صدسی مسئلہ ۳. سی حرفی نوشہ گنج بخش ۴. شجرہ شریف نوشاہیہ ۵. مجربات قادریہ ۶. آداب طریقت ۷. مکتوب منظوم۔

---

[1] خطی مصنف راقم کے پاس موجود ہے [2] مصنف کے فرزند سید رشید الحسن شاہ کے پاس موجود ہے ۱۲

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۰۔ سید شیر علی شاہ ہاشمی بن سید سلطان علی شاہ بن سید گوہر شاہ بن سید قلم دین شاہ بن سید عزیز اللہ شاہ بن سید محمد ابراہیم شاہ فقیہہ اعظم

تصانیف: ۱۔ شجرہ نسب موسوم بہ شجرہ جدی مطبوعہ ۲۔ مرزا صاحباں مکتوبہ ۱۹۲۲ء ۳۔ کلیات شیر علی شاہ ۴۔ سی حرفی در فراقِ نوشہ پیر ۵۔ سوانح عمری حضرت نوشہ گنج بخش پنجابی نظم۔

۱۱۔ حضرت سید شاہ عمر بخش برخورداری رسولنگری

تصنیفات: ۱۔ آبحیاتی ۲۔ راد الخلاف ۳۔ مناقبات نوشاہیہ وغیرہ

۱۲۔ سید غلام مصطفےٰ برخورداری ساہنپالی بن سید محمد برخورداری ساہنپالی

تصانیف: ۱۔ پنج گنج نوشاہی ۲۔ غزلیات نوشاہی ۳۔ مکتوبات نوشاہی پنجابی منظوم۔

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت مصنفین

۱۳۔ سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی مولف رسالہ ہذا۔

تصانیف: ۱۔ شجرہ شریف نوشاہی مطبوعہ ۲۔ لوامع البرکات فی تحقیق السادات مطبوعہ ۳۔ نوشہ گنج بخش مطبوعہ ۴۔ گلدستہ نوشاہی مطبوعہ ۵۔ تنبیہ المجہول مطبوعہ ۶۔ نوشہ گنج بخش اور ان کی تعلیمات مطبوعہ ۷۔ رضائے کبریا بہ گرد اصفیا مطبوعہ ۸۔ ضرب شدید بر مفتری عنید مطبوعہ ۹۔ سلسلہ نوشاہیہ کا تعارف مطبوعہ ۱۰۔ نعت نوشاہی مطبوعہ ۱۱۔ زمزمہ نوشاہی مطبوعہ ۱۲۔ تحائف نوشاہیہ حصہ اول مطبوعہ ۱۳۔ تحفہ نوشاہی مطبوعہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۴۔ تحائف نوشاہیہ حصہ دوم مطبوعہ ۱۵۔ سی حرفی فیض نوشاہی مطبوعہ ۱۶۔ سی حرفی حمی شاہ سلیمان نوری مطبوعہ ۱۷۔ سی حرفی عرفان نوشاہی مطبوعہ ۱۸۔ سی حرفی آزادِ کشمیر مطبوعہ ۱۹۔ سی حرفی فانی دنیا مطبوعہ ۲۰۔ نغافہ بازی مطبوعہ ۲۱۔ بارہ ماہ برقیہ مطبوعہ ۲۲۔ سی حرفی در فراق نوشہ پیر مطبوعہ ۲۳۔ نوشہ پیر مطبوعہ۔

نوٹ: راقم الحروف کی تالیف و تصنیف کی تفصیلی فہرست اس رسالے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

۱۴۔ مبلغ اسلام الحاج سید معروف حسین شاہ عارفؔ نوشاہی

تصانیف: ۱۔ بارہ ماہ نوشاہی مطبوعہ ۲۔ سی حرفی فریاد نوشاہی مطبوعہ، ۳۔ سی حرفی سوز نوشاہی مطبوعہ ۴۔ سی حرفی ناقوس نوشاہی مطبوعہ ۵۔ شرحِ ایساغوجی ۶۔ سفر نامہ حرمین شریفین ۷۔ پنجابی الحان۔

۱۵۔ سید صفدر حسین شاہ نوشاہی بن سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی

تصانیف: ۱۔ حیات نوشہ گنج بخش ۲۔ سی حرفی نوشہ پیر

۱۶۔ سید قطب شاہ ابدال بن سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی

تصنیف: ۱۔ خدمت خلق

۱۷۔ الحاج سید محمد حسین شاہ عاصی بن سید شیر علیشاہ نوشاہی ہاشمی

تصنیف: گلستان نوشاہی مطبوعہ

۱۸۔ سید محمد اشرف شاہ فردوسی بن حکیم سید الحاج عبدالعزیز شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہرہ پیری

تصانیف: ۱۔ سی حرفی عشق فردوسی مطبوعہ ۲۔ دیوان فردوسی۔

۱۹. سید ابوالظفر شریف احمد صاحب شرافت برخورداری نوشاہی ساہنپالی
تصانیف: ۱. عملیات شرافت مطبوعہ ۲. ذکر نوشاہی مطبوعہ ۳. فیض القادریہ
مطبوعہ ۴. کلماتِ قدسیہ مطبوعہ ۵. انوار نوشاہیہ مطبوعہ ۶. افکار نوشاہیہ
مطبوعہ ۷. کشف الاسرار مطبوعہ

نوٹ: جناب شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کی تصنیف و تالیف کی تفصیلی فہرست مرتبہ پروفیسر اقبال مجددی شائع ہو چکی ہے۔

۲۰. سید امتیاز الحق نوشاہی برخورداری بی اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ
لاہوری بن سید افضل ولی نوشاہی۔
تصنیف: ذکر نوشہ مطبوعہ

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں سے فارسی شعرائے کے اسمائے گرامی

۱. سید حافظ قمر الدین بن سید سبحان علی شاہ بن سید خان عالم شاہ بن سید محمد ابراہیم شاہ
فقیہہ اعظم
۲. سید نظام الدین شاہ بن سید سبحان علی نوشاہی
۳. سید پیر محمد بن سید فضل عالم ہاشمی
۴. سید مولوی حسن محمد مجذوب بن سید نواب دین شاہ ہاشمی
۵. حافظ سید محمد منور حسین شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہ پوری متوفی ۱۳۸۸ھ
۶. سید محمد حیات نوشاہی برخورداری ساہنپالی بن سید جمال اللہ بن
سید برخوردار بن حضرت نوشہ گنج بخش

۷. سید غلام مصطفیٰ برخورداری ساہنپالی المتخلص بہ نوشاہی متوفی ۱۳۰۲ھ
۸. سید حسن محمد نوشاہی ہاشمی بن سید بنے شاہ نوشاہی

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت فارسی شعراء

۹. سید ابوالکمال برق نوشاہی
۱۰. صاحبزادہ سید محبوب حسین شاہ نوشاہی بن سید سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی
۱۱. سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی
۱۲. ابوالظفر سید شریف احمد شرافت نوشاہی ساہنپالی برخورداری

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے پنجابی شعرائے کے اسمائے گرامی

۱. قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ہاشمی متوفی ۱۳۶۶ھ
۲. سید پیر محمد بن سید فضل عالم ہاشمی نوشاہی۔
۳. سید گلزار محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید نور عالم شاہ بن سید
بہاول بخش نوشاہی ہاشمی۔
۴. الحاج حکیم سید فضل حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن حکیم سید شاہ محمد نوشاہی ہاشمی
۵. حضرت سید احمد دین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید غلام محمد شاہ قطب التکوین
۶. سید حافظ محمد منور حسین شاہ ناصر نوشاہی متوفی ۱۳۸۸ھ
۷. سید حسن محمد بن سید بنے شاہ نوشاہی ہاشمی
۸. سید شاہ عمر بخش نوشاہی برخورداری رسول نگری

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۹. سید غلام مصطفےٰ برخورداری ساہنپالی المتخلص بہ نوشاہی
۱۰. سید عبدالکریم عباسی برخورداری آف چنبل ضلع شیخوپورہ
۱۱. سید غلام احمد خوشنویس برخورداری ساہنپالی
۱۲. حضرت سید حسن عالم برخورداری بن سید شاہ عمر بخش رسولنگری
۱۳. سید شیر علی شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید سلطان علیشاہ نوشاہی ہاشمی

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت پنجابی شعراء

۱۴. سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی
۱۵. مبلغ اسلام الحاج سید معروف حسین شاہ عارفؔ نوشاہی ہاشمی
۱۶. سید پیر عالمشاہ نوشاہی ہاشمی آستانہ عالیہ چک سواری شریف
۱۷. سید صفدر حسین شاہ اطہرؔ نوشاہی ہاشمی بن سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی
۱۸. سید طاہر شاہ کمالؔ نوشاہی بن سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی
۱۹. سید محمد کوثر حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید محمد افضل شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہ پوری۔
۲۰. سید محمد اشرف شاہ فردوسی نوشاہی ہاشمی بن سید الحاج حکیم عبدالعزیز شاہ نوشاہی ہاشمی نوشہ پوری۔
۲۱. صاحبزادہ سید محبوب حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی ہاشمی۔
۲۲. ابوالظفر سید شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی برخورداری ساہنپالی۔

۲۳. صاحبزادہ سید نذر مولا برخورداری ساہنپالی نوشاہی

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے اطبا حضرات کے اسمائے گرامی

۱. محدث اعظم سید محمد ہاشم شاہ دریا دل فرزند اصغر حضرت نوشہ گنج بخش
۲. حضرت سید سعد اللہ صاحب بن حضرت سید برخوردار بن حضرت نوشہ گنج بخش
۳. فقیہہ اعظم حضرت سید محمد ابراہیم شاہ نوشاہی ہاشمی
۴. حضرت حافظ سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی ہاشمی بن فقیہہ اعظم
۵. حضرت حکیم سید سجان علی شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید حافظ خانعالم شاہ نوشاہی ہاشمی
۶. حکیم سید قمر الدین شاہ بن حضرت سید سجان علی شاہ نوشاہی ہاشمی
۷. حضرت حکیم سید پیر محمد بن سید دیدار بخش بن سید قطب شاہ بن سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی ہاشمی
۸. حکیم سید شاہ محمد بن سید تواب دین شاہ بن سید حافظ قمر الدین نوشاہی ہاشمی
۹. حکیم سید باب الدین بن حافظ سید قمر الدین نوشاہی ہاشمی آف پنڈ عزیز
۱۰. حکیم سید محمد حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید تواب دین شاہ
۱۱. حکیم سید گلاب شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید معین الدین اللہ جوایا نوشاہی ہاشمی
۱۲. حکیم سید غوث محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید معین الدین اللہ جوایا نوشاہی ہاشمی
۱۳. حکیم سید فقیر محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید بنے شاہ نوشاہی ہاشمی
۱۴. حکیم سید غلام رسول شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید جلال شاہ آف کالہ گھمناں ضلع سیالکوٹ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۵۔ سید جلال شاہ بن سید سکندر شاہ نوشاہی ہاشمی

۱۶۔ سلطان الملک شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید سلطان علی شاہ نوشاہی ہاشمی

۱۷۔ سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید سلطان الملک شاہ نوشاہی ہاشمی

۱۸۔ صاحبزادہ نبی احمد بن صاحبزادہ سید محمد علی شاہ نوشاہی ہاشمی

۱۹۔ قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ہاشمی

۲۰۔ حضرت سید سرکار بحر العلوم قدس سرہٗ نوشاہی ہاشمی

۲۱۔ حکیم سید نیک محمد بن سید نور عالم شاہ بن سید بہاول بخش نوشاہی ہاشمی بن سید قطب شاہ نوشاہی ہاشمی۔

۲۲۔ حکیم سید سلطان علی شاہ بن سید نیک محمد شاہ ہاشمی نوشاہی بن سید نور عالم شاہ نوشاہی ہاشمی

۲۳۔ حکیم سید محمد عالم شاہ بن سید اللہ دتہ شاہ بن سید دیدار بخش بن سید قطب شاہ نوشاہی ہاشمی

۲۴۔ حکیم سید اللہ دتہ شاہ بن سید دیدار بخش نوشاہی ہاشمی

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت اطباء

۱۔ حکیم سید پیر عالم شاہ نوشاہی بن سید چراغ محمد شاہ قطب الاقطاب نوشاہی ہاشمی

۲۔ سید ابوالکمال برق نوشاہی

۳۔ سید صفدر حسین شاہ اطہر نوشاہی بن سید ابوالکمال برق نوشاہی

۴۔ سید طاہر شاہ کمال نوشاہی بن سید ابوالکمال برق نوشاہی

۵۔ سید الطاف الحق شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید محمد انور شاہ بن سید وزیر محمد شاہ بن سید فضل عالم شاہ نوشاہی ہاشمی

۶۔ سید مظہر جاوید نوشاہی بن سید منظور احمد بن سید سردار شاہ بن سید غلام رسول شاہ نوشاہی ہاشمی۔

۷۔ ڈاکٹر سید محمد نسیم شاہ نوشاہی ہاشمی بن حکیم حاجی سید فضل حسین شاہ نوشاہی ہاشمی

۸۔ سید محمد نجیب شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید ولی محمد شاہ بن سید وہاب الدین بن حافظ سید قمر الدین شاہ نوشاہی

۹۔ سید فقیر محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید پیر محمد شاہ بن سید دیدار بخش نوشاہی ہاشمی

۱۰۔ سید عباس علی شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید فقیر محمد شاہ بن سید پیر محمد نوشاہی ہاشمی

۱۱۔ سید محمد افضل شاہ بن سید محمد عالم شاہ بن سید اللہ دتہ شاہ

۱۲۔ سید فقیر محمد شاہ نوشاہی ہاشمی بن سید غلام محمد شاہ بن سید امیر الدین شاہ بن سید نعیم الدین عرف صاحبزادہ نوشاہی ہاشمی

۱۳۔ حکیم سید محمد اعظم شاہ بن سید سردار شاہ بن سید غلام رسول شاہ نوشاہی ہاشمی

۔ ڈاکٹر سید فضل الرحمٰن شاہ نوشاہی ہاشمی

۱۱۔ ڈاکٹر سید محمد شریف نوشاہی ہاشمی (ہومیو پیتھک)

۱۲۔ الحاج ڈاکٹر سید عبدالعزیز شاہ نوشاہی ہاشمی (ہومیو پیتھک)

۱۰۔ سید محمد منیر حسین شاہ نوشاہی ہاشمی (بایوکیمک) ۱۸۔ صاحبزادہ حکیم سید امجد حسین شاہ ولد سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی ۱۹۔ سلطان سید رشید الحسن شاہ ولد حکیم فقیر محمد شاہ نوشاہی ۲۰۔ سید فرزند شاہ ولد بڈھے شاہ نوشاہی ہاشمی ۲۱۔ حکیم سید مظفر حسین شاہ برخورداری۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے خوشنویس حضرات کے اسمائے گرامی

۱. محدث اعظم حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریا دل فرزند اصغر حضرت نوشہ گنج بخش
۲. نقیب اعظم حضرت سید محمد ابراہیم شاہ بن سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی بن محمد ہاشم
۳. سید حافظ قمر الدین نوشاہی ہاشمی بن سید سبحان علی شاہ نوشاہی ہاشمی
۴. سید غلام الدین بن سید حافظ قمر الدین صاحب نوشاہی ہاشمی
۵. سید سلطان عالم بن سید نظام الدین بن سید سبحان علی نوشاہی ہاشمی
۶. سید نظام الدین صاحب بن سید سبحان علی نوشاہی ہاشمی
۷. سید پیر محمد نوشاہی بن سید فضل عالم نوشاہی ہاشمی بن سید نظام الدین نوشاہی ہاشمی ۱۲۸۲ھ ۱۳۰۷ھ
۸. سلطان ملک شاہ نوشاہی
۹. سید سرکار بحر العلوم نوشاہی ہاشمی قدس سرہٗ
۱۰. حضرت سید برخوردار صاحب فرزند اکبر حضرت سید نوشہ گنج بخش

۱؎ لوائح جامی خطی سید محمد ہاشم شاہ پنڈ عزیز میں آپکی اولاد کے پاس محفوظ ہے ۲؎ دھقہ نامہ خطی محمد ابراہیم شاہ راقم الحروف کے پاس محفوظ ہے ۳؎ ان کی خطی کئی کتابیں راقم الحروف کے کتب خانہ میں محفوظ ہیں ۴؎ انکی خطی کتابیں سید محمد نجیب نوشاہی کے پاس محفوظ ہیں ۵؎ انکی خطی کتاب بہار دانش محفوظ ہے ۶؎ انکی خطی کتاب گلستان سعدی اور بیاض راقم کے پاس محفوظ ہے ۷؎ انکی خطی کتابیں راقم کے پاس موجود ہیں ۸؎ انکے خطی مخطوطے راقم کے کتب خانہ میں ہیں ۹؎ انکی خطی کتاب شریف احمد صاحب ساہنپالی کے پاس موجود ہے۔ ۱۲

۱۱. حضرت سید قل احمد صاحب نوشاہی برخورداری ساہنپالی
۱۲. سید غلام احمد صاحب ساہنپالی برخورداری نوشاہی

حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے موجود الوقت خوشنویس

۱. سید ابو الکمال برق نوشاہی
۲. سید معروف حسین شاہ عارف نوشاہی
۳. سید ہمایوں اختر بن سید محبوب حسین شاہ بن سید سلطان ہادی حسین شاہ نوشاہی ہاشمی۔
۴. ابو الظفر سید شریف احمد صاحب شرافت نوشاہی برخورداری ساہنپالی

مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش کی اولاد میں سے خوشنویس، اطباء، مصنفین اور پنجابی و فارسی شعرا کا یہ ایک اجمالی خاکہ ہے جو ابھی تشنہ تکمیل ہے انشاء اللہ العزیز مستقبل قریب میں اس موضوع پر تفصیل کے ساتھ ایک رسالہ مرتب کرنے کا ارادہ ہے۔ حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد کے علاوہ متوسلین سلسلہ نوشاہیہ میں بھی ارباب فکر و دانش کی ایک کثیر تعداد موجود ہے اجمالاً صرف چند مشاہیر کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں :-

مصنفین

۱. حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری نوشاہی مصنف رسالہ اعجاز فارسی شرح

۱؎ ان کی خطی کتابیں شریف احمد صاحب ساہنپالی کے پاس محفوظ ہیں ۱۲

٢. علامہ محمد ماہ صداقت کنجاہی مصنف ثواقب المناقب
٣. مفتی خیر اللہ مصنف تذکرۃ المشائخ
٤. مولوی محمد علی سموالی مصنف تذکرہ مشائخین قادریہ
٥. پیر کمال لاہوری مصنف تحائف قدسیہ فارسی نظم
٦. محمد اشرف منچری مصنف ١. کنز الرحمت ٢. فقر نامہ ٣. مصباح السالک ٤. وحدت نامہ ٥. توبہ نامہ ٦. سی حرفی دو عدد ٧. مقصد چرخہ ٨. قصہ کچلا ٩. قصہ گربہ و موش ١٠. قصہ موش و شتر ١١. قصہ جٹ ١٢. قصہ طلال ١٣. قصہ مرزا صاحباں ١٤. قصہ مرغ ١٥. قصہ کبوتر ١٦. قصہ تسبیح ١٧. قصہ کنگھی و شیشہ ١٨. مدحیات ١٩. مناقبات نوشاہیہ ٢٠. مقصد چاہ ٢١. قصہ یوسف زلیخا فارسی

علاوہ ازیں بیختے، مخمسات، مسدسات، شجرہ جات، غزلیات، رباعیات، مناقبات، تضمین بر حافظ و بے دل، بارہ ماہ اور دوہڑے بھی آپ کی تصنیف ہیں۔

٧. سید محمد ہاشم شاہ تھرپالوی جاگیر چار بہارہ مصنف سسی پنوں، سوہنی مہینوال، ہیر رانجھا، لیلیٰ مجنوں، شیریں فرہاد، محمود شاہ غزنوی، فقرنامہ فارسی وغیرہ
٨. شیخ فضل حسین سجادہ نشین درگاہ سلیمانیہ بھلوال شریف مصنف ١. الثیاب مطبوعہ ٢. فیصلہ خلافت نوشاہیہ ٣. تذکرہ سلیمانیہ
٩. پیر نواب علی نوشاہی سجادہ نشین خانقاہ سچیاریہ نوشہرہ شریف مصنف

اذکار الابرار مطبوعہ
١٠. حکیم غلام قادر اثر نوشاہی برقندازی جالندھری مصنف ١. دیوان دستگیر مطبوعہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

اشارات الشفا ٣. انوار القادریہ ٤. منتخب بدیع فی المیزقاپیہ ٦. مثنوی چنین و چناں ٥. آئینہ عرفان ٦. گلدستہ نوشاہی

١١. مولوی محمد اعظم نوشاہی میرووالی مصنف ١. بے فصل البشر ٢. اسم اعظم ٣. مصباح نورانی ٤. تحفۃ الصالحین ٥. شرح قصیدہ غوثیہ ٦. تحفۃ اخوان الصفا ٧. بارہ ماہ ٨. غایۃ الغایہ ٩. راح الاعلام ١٠. نذر صوفی ١١. ہدایت المریدین ١٢. سوانح عمری سید فقیر اللہ شاہ نوشاہی ١٣. شرح قصیدہ امام اعظم
١٢. مولوی نظام الدین نوشاہی مصنف گلزار نوشاہی، قفس العشق، گلستان علی، سسی پنوں وغیرہ۔

سلسلہ نوشاہیہ کے فارسی شعرا

١. علامہ رضی الدین کنجاہی خلیفہ حضرت نوشہ گنج بخش
٢. علامہ نوشی محمد کنجاہی خلیفہ حضرت نوشہ گنج بخش
٣. حضرت مرزا احمد بیگ لاہوری خلیفہ حافظ نور محمد نوشاہی سیالکوٹی
٤. عبد الرحیم نوشاہی اسلا کنجوہی
٥. مولوی محمد اشرف منچری
٦. علامہ پیر کمال لاہوری
٧. حکیم غلام قادر آثر برقندازی نوشاہی
٨. حضرت خواجہ محمد فضیل دحی خلیفہ حضرت نوشہ گنج بخش

سلسلہ نوشاہیہ کے موجودالوقت فارسی و اردو شعرا

۹. علامہ حکیم صاحبزادہ نور محمد نصرت نوشاہی شرقپوری
۱۰. جناب صاحبزادہ فضل میراں گوہر نوشاہی شرقپوری پروفیسر مشہد یونیورسٹی ایران
۱۱. جناب مولوی محمد لطیف نذار نوشاہی
۱۲. صاحبزادہ محمد امین نوشاہی نوشہروی ۱۳. علامہ حافظ محمد انور نوشاہی

سلسلہ نوشاہیہ کے پنجابی شعرأ

۱. مولوی نیک محمد نوشاہی شرقپوری ۲ مولوی محمد اشرف منچری نوشاہی
۳. سائیں نظر محمد نوشاہی ۴ حکیم مولوی نظام الدین نوشاہی ڈھوک للحال راولپنڈی ۵. خیردین نوشاہی ۶. سید محمد ہاشم شاہ کھترپالوی
۷. پیربخش نوشاہی ۸ سائیں مولا بخش نوشاہی ۹. سفری نوشاہی
۱۰. مرزا طلا محمد نوشاہی پشاوری ۱۱. گلاب الدین نوشاہی
۱۲. سائیں فتح خان نوشاہی ۱۳. مولوی سید محی الدین قدسی نوشاہی
۱۴. حافظ برخوردار نوشاہی ۱۵. مولوی الہی بخش نوشاہی آف کندل

سلسلہ نوشاہیہ کے موجودالوقت پنجابی شعرأ

۱. مولوی شرف علی نوشاہی آف ڈڈگہ شریف مصنف ذوق نوشاہی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۲. ٹھیکیدار عبدالرشید ناظر نوشاہی ۳. مستری عبدالرشید سائیں
۴. قاضی عبدالغنی نوشاہی ۵. مرزا محمد ابراہیم صاحب ساعز نوشاہی
۶. قاضی محمد افضل نوشاہی ۷. سید حبیب شاہ نوشاہی
۸. سائیں برکت علی خادم نوشاہی ۹. مرزا محمد نذیر اختر نوشاہی ساہنپالی
۱۰. شہزادہ شاہد رضا نوشاہی ۱۱. غلام رسول بھیڈاں کھانی
۱۲. عظمت اوکاڑوی ۱۳. عبدالرحیم لائل پوری
۱۴. علامہ حافظ محمد انور نوشاہی ۱۵. صوفی محمد حنیف قمر نوشاہی بی اے

سلسلہ نوشاہیہ کی چند مشہور خانقاہیں

سحر بھجو خان ضلع کوٹلی

موضع سحر بھجو خان میں حضرت سید فقیر اللہ غازی کا مزار اقدس ہے جو حضرت سلطان سید محمد سعید شاہ دولا نوشہ ثانی کے فرزند ارجمند ہیں ہر سال ہاڑ میں ان کے مزار اقدس پر عظیم الشان عرس منعقد ہوتا ہے جس میں ہزاروں لوگ شریک ہوکر اکتساب فیض کرتے ہیں۔

سنگوئی شریف ضلع جہلم

موضع سنگوئی شریف ضلع جہلم میں لب سڑک حضرت سید صاحبزادہ علی اکبر شاہ نوشاہی ہاشمی قدس سرہ کا مزار اقدس ہے آپ چینی والی سرکار کے لقب سے ملقب ہیں ہر سال ہاڑ میں عرس پاک کی تقریب منعقد ہوتی ہے

جس میں ہزاروں لوگ شامل ہو کر بہرہ مند ہوتے ہیں۔

خانقاہ شاہ فتاح دیوان

حضرت شاہ فتاح دیوان نوشاہی حضرت نوشہ گنج بخش کے خلیفہ ہیں آپ کا مزار قصبہ دینہ کے قریب موضع ساگری ضلع جہلم میں ہے مزار مبارک پر گنبد بنا ہوا ہے

نوشہ پور شریف ضلع جہلم

نوشہ پور شریف داخلی شیخو پور ضلع جہلم میں ابو المنصور حافظ سید محمود منور حسین شاہ ناصر نوشاہی کا مزار ہے جو حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد سے صاحب علم و فضل تھے۔ ہر سال ہاڑ میں آپ کا عرس منعقد ہوتا ہے

آستانہ عالیہ نوشاہیہ چک سواری شریف

آستانہ عالیہ نوشاہیہ چک سواری شریف ضلع میرپور آزاد کشمیر میں سرکار بحر العلوم نوشاہی قدس سرہٗ کا مزار اقدس ہے جو حضرت نوشہ گنج بخش کی اولاد میں بڑے صاحب تصرف اور قیمتی بزرگ تھے۔ آپ کا عرس پاک ہر سال جیٹھ میں منعقد ہوتا ہے جس میں سینکڑوں لوگ شریک ہو کر اکتساب فیض کرتے ہیں

انب سائیں

انب سائیں ضلع میرپور میں حضرت سائیں غلام شاہ نوشاہی سچیاری کا مزار مبارک ہے جو بڑے قیمتی بزرگ تھے۔ ان کے مزار پر عظیم الشان گنبد بنا ہوا ہے۔ ہر سال جیٹھ کے مہینہ میں آپ کا عرس منعقد ہوتا ہے جس میں بے شمار لوگ شریک ہو کر اکتساب فیض کرتے ہیں۔

دربار سائیں محمد علی نوشاہی

سائیں محمد علی نوشاہی حضرت سید علی اکبر شاہ نوشاہی ہاشمی عرف چنبی والی سرکار کے خلیفہ تھے ان کا مزار نوشاہی محلہ صدر رستی روڈ راولپنڈی میں زیارت گاہ خاص و عام ہے مزار مبارک پر عظیم الشان گنبد بنا ہوا ہے۔
آپ کا عرس ہر سال اکتوبر میں منعقد ہوتا ہے۔

گوڑہ شاہاں راولپنڈی

گوڑہ شاہاں ضلع راولپنڈی میں جی ٹی روڈ پر حضرت سید سرور شاہ نوشاہی کا مزار واقع ہے حال ہی میں عظیم الشان گنبد تعمیر کیا گیا ہے آپ سید سلطان علی شاہ نوشاہی ہاشمی ساکن سنگوئی شریف کے خلیفہ تھے

خانقاہ مولوی نظام الدین نوشاہی

حکیم مولوی نظام الدین نوشاہی حضرت سید سلطان علی شاہ نوشاہی ہاشمی

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

سنگوئی شریف والوں کے خلیفہ تھے ان کا مزار ڈھوک لُلھال ضلع راولپنڈی میں ہے ہر سال نہایت شان و شوکت سے ان کا عرس منعقد ہوتا ہے آپ پنجابی زبان کے بلند پایہ شاعر تھے۔

دربار نوشاہی ٹھل شریف

دربار نوشاہی ٹھل شریف ضلع جہلم میں حضرت سید خوشی محمد شاہ نوشاہی الملقب بہ معصوم شاہ کا مزار اقدس ہے۔ مزار مبارک کے ارد گرد پختہ چار دیواری بنی ہوئی ہے، روزانہ بیسیوں حاجت مند مزار اقدس پر حاضر ہو کر فیضیاب ہوتے ہیں۔ ہر سال ۲۰ ہاڑ کو بحسن اہتمام راجہ اورنگ زیب خان آپ کا عرس منعقد ہوتا ہے۔ حضرت سید معصوم شاہ سرکار بحر العلوم قدس سرہٗ کے فرزند اصغر ہیں۔

دربار حضرت میاں غلام قادر صاحب نوشاہی

زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین حضرت میاں غلام قادر نوشاہی سچیاری بڑے بلند پایہ بزرگ تھے ان کا مزار چوہڑ ماجرہ لائل پور میں ہے مزار پر عظیم الشان گنبد بنا ہوا ہے روضۂ پاک کے نزدیک مسجد نبوی کے نمونہ کی مسجد تعمیر کی گئی ہے آپ کے سجادہ نشین جناب میاں ملک محمد نوشاہی نے بنام جامعہ نوشاہیہ ایک دینی درسگاہ بھی قائم کر رکھی ہے۔ ہر سال محرم میں زیر اہتمام سجادہ نشین موصوف و حاجی غلام احمد صاحب نوشاہی سچیاری

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

آپ کا عرس پاک منعقد ہوتا ہے جو کئی روز رہتا ہے۔

دُلہڑ شاب

حضرت شاہ محمد عبداللہ نوشاہی چونگی حضرت نوشہ گنج بخش کے خلیفہ ہیں چک سواری شریف سے پلاک جاتے ہوئے سڑک سے تین چار فرلانگ شمال مشرقی سائیڈ پیران کا مزار ہے عوام میں آپ کا مزار دلہڑ شاب کے نام سے مشہور ہے آپ کے مجاور سائیں لسا حضرت قطب شاہ نوشاہی ہاشمی کی اولاد کو نذرانہ دیتے تھے۔ حضرت شاہ عبداللہ نوشاہی کے مزار پر ہر جمعرات کو آنکھوں کے سینکڑوں بیمار حاضر ہو کر صحت یاب ہوتے ہیں۔

دربار پیر سچیار نوشاہی نوشہرہ شریف

جلال پور جٹاں سے چند میل کے فاصلہ پر موضع نوشہرہ میں حضرت پیر محمد سچیار نوشاہی کا مزار ہے جو حضرت نوشہ گنج بخش کے جلیل القدر خلفا سے ہیں آپ کے سلسلہ کی کئی گدیاں قائم ہیں۔ ہر سال ربیع الاول میں آپ کا عرس منعقد ہوتا ہے جس میں ہزاروں عقیدتمند شامل ہوتے ہیں

بھڑی پاک رحمٰن

موضع بھڑی پاک رحمان ضلع گوجرانوالہ میں حضرت نوشہ گنج بخش کے خلیفہ حضرت شاہ عبدالرحمٰن پاک کا مزار ہے مزار پر سنگ مرمر کا گنبد بنا ہوا ہے

نوری کتب خانہ لاہور کے بانی بڑے بلند پایہ بزرگ تھے انہوں نے اعلیٰ حضرت بریلوی اور دیگر علمائے اہل سنت کی بے شمار کتابیں شائع کی ہیں مزار مبارک پر عظیم الشان گنبد بنا ہوا ہے۔

سندپور شریف

سندپور شریف ضلع سیالکوٹ میں سلسلہ نوشاہیہ پچاریہ کی گدی ہے جس کے سجادہ نشین حضرت پیر محمد فاضل صاحب نوشاہی متبع سنت اور صاحب ذوق و شوق تھے

پیر گھڑاٹھ

رابعہ دوراں حضرت مائی نواب صاحبہ جو سلسلہ پچاریہ نوشاہیہ میں ولیہ کاملہ گذری ہیں۔ ان کا مزار پیر گھڑاڑ ضلع راولپنڈی میں مرجع انام ہے مزار پر خوب صورت گنبد بنا ہوا ہے۔

خانقاہ حضرت میر کلاں صاحب

موضع رکھیاہ ضلع راولپنڈی میں حضرت خواجہ میر کلاں صاحب نوشاہی کا مزار مقدس ہے جو سلسلہ نوشاہیہ پچاریہ میں بڑے صاحب کمال بزرگ گذرے ہیں۔ ہر سال آپ کا عرس بڑی شان و شوکت سے منعقد ہوتا ہے۔

ہر سال جیٹھ کے مہینے میں آپ کا عرس پاک منعقد ہوتا ہے جس میں لاکھوں عقیدت مند شریک ہوتے ہیں حضرت پاک رحمٰن کے سلسلے کی پاک و ہند میں کئی گدیاں قائم ہیں جہاں سے سینکڑوں لوگ بہرہ ور ہو رہے ہیں۔

دربار شمسیہ

گھگے کی گلی شریف ضلع سیالکوٹ میں زبدۃ العارفین حضرت بابا شہسوار شمس قادری نوشاہی کا مزار مبارک مرجع خاص و عام ہے آپ حضرت بھولے شاہ ولی نوشاہی مدفون کوٹلی تحصیل پسرور کے خلیفہ ہیں۔ عصر حاضر کے شہرہ آفاق بزرگ حضرت پیر سید حاجی خورشید الحسن شاہ صاحب قادری نوشاہی کمبل پوش سجادہ نشین چوکھنڈی شریف نارووال بابا شہسوار شمس نوشاہی کے خلیفہ ہیں جن کی سرپرستی میں ماہنامہ شمس المشائخ نارووال ایک عرصہ سے باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔

دربار سید صالح محمد شاہ گیلانی

موضع چک سادہ ضلع گجرات میں امام الاولیاء حضرت سید صالح محمد گیلانی نوشاہی قدس سرہٗ کا مزار اقدس زیارت گاہ خاص و عام ہے آپ مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج بخش قادری قدس سرہٗ کے خلیفہ ہیں۔

فارسی کے شہرہ آفاق شاعر غنیمت کنجاہی آپ ہی کے مرید تھے۔ حضرت سید صالح محمد گیلانی نوشاہی کی اولاد سے حضرت سید معصوم شاہ گیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

دربار میاں شاہ پشاوری

خاص پشاور شہر میں جی ٹی روڈ پر مسجد حضرت نوشہ گنج بخش کے
قریب حضرت میاں شاہ نوشاہی پشاوری کا مزار
مبارک ہے جو حضرت نوشہ گنج بخش کے مرید اور خلیفہ تھے۔

خانقاہ شاہ صدر دیوان

موضع رکھ چیچہ ضلع گوجرانوالہ میں حضرت شاہ صدر دیوان نوشاہی کا
مزار مبارک ہے جو حضرت مجدد اعظم نوشہ گنج بخش کے خلیفہ تھے۔
ان متذکرہ خانقاہوں کے علاوہ پاک و ہند اور کشمیر میں خاندان نوشاہیہ
کی بے شمار خانقاہیں مرکز رشد و ہدایت ہیں جن کا تفصیلی تذکرہ راقم الحروف
کی کتاب "نوشاہی خانقاہیں" میں ملاحظہ فرمائیں

خاتمۃ الکتاب

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے رسالہ نوشہ پیر کے
لکھنے اور اسے شائع کرنے کی توفیق عطا کی، مولیٰ کریم میری اس کوشش کو منظور
فرمائے اور میرے لئے اسے آخرت میں میری نجات کا ذریعہ بنائے۔

فقیر ابوالکمال برقؔ نوشاہی

۱۸ جولائی ۱۹۷۶ء

فہرست تصانیف

حضرت سید ابوالکمال برقؔ قادری نوشاہی

سجادہ نشین دربار نوشاہیہ

ڈوگہ شریف ضلع گجرات پاکستان

الناشر

مکتبہ نوشاہیہ دربار نوشاہی ڈوگہ شریف ضلع گجرات

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۔ شجرہ شریف نوشاہی

حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کی یہ مختصر سوانح عمری تین بار شائع ہو چکا ہے۔ اس میں حضرت مجدد اعظم سے لیکر قطب الاقطاب حضرت سید چراغ محمد شاہ نوشاہی تک نوشاہی خاندان کے بزرگوں کے حالات زندگی درج ہیں۔ حضرت نوشہ گنج بخش کے حالات زندگی پر شجرہ شریف نوشاہی پہلی کتاب ہے۔ جو نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوئی تھی اب اسکا چوتھا ایڈیشن نہایت خوبصورتی کے ساتھ زیر طباعت ہے۔

۲۔ نوشہ گنج بخش

مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج بخش کے حالات زندگی پر کتاب "نوشہ گنج بخش" ایک مبسوط دستاویز ہے جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے۔ سید ابو الکمال برق نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر وابستگان سلسلہ نوشاہیہ کی دیرینہ خواہش کو پورا کر دیا ہے۔

کتابت و طباعت دیدہ زیب ضخامت ۱۶۰ صفحات

قیمت مجلد پندرہ روپیہ

۳۔ گلدستہ نوشاہی

یہ کتاب درگاہ عالیہ حضرت نوشہ گنج بخش کے پہلے سجادہ نشین نبیرہ اعظم حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریادل قدس سرہٗ اور انکی جمیع اولاد کے حالات پر مشتمل ہے حضرت سید ابو الکمال برق نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر سلسلہ کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی ہے اور خاندان نوشاہیہ کے لئے ایک تاریخی دستاویز مہیا کر دی ہے۔ اس کتاب میں صاحبزادگان ہاشمیہ کے آباؤ اجداد کا تفصیلی ذکر ہے۔ مصنف علام نے اس میں ہاشمی حضرات کے علمی کارنامے اور ان کی تبلیغی و اصلاحی سرگرمیوں کو نہایت شرح و بسط سے بیان کیا ہے۔ ضخامت ۲۸۸ صفحات قیمت مجلد پندرہ روپیہ

۴۔ نوشہ گنج بخش اور انکی تعلیمات

- حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کے سوانح حیات اور تعلیمات پر مشتمل یہ عظیم المرتبہ کتاب سید ابو الکمال برق نوشاہی کی معرکۃ الآرا تصنیف ہے
- مصنف علام نے دو سو سے زائد مطبوعہ کتابوں اور مخطوطوں کی امداد سے حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کے نقوش زندگی کو ترتیب دیا ہے۔
- یہ مقدس کتاب سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کا علمی، تاریخی اور ادبی سرمایہ ہے اس میں حضرت نوشہ گنج بخش کی مہر مبارک کے عکس کے علاوہ کئی قلمی مخطوطات اور کتابوں کے عکسی صفحات بھی شامل ہیں۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

• اس کتاب میں حضرت نوشہ گنج بخش کے خلفائے عظام کا بھی تفصیلی ذکر ہے حضرت مصنف علام نے یہ کتاب لکھ کر فرزندانِ تصوف پر احسانِ عظیم کیا ہے

• اس کتاب میں حضرت نوشہ گنج بخش کے روضہ عالیہ کے عکس کے علاوہ روضہ عالیہ حضرت شیخ المشائخ سخی شاہ سلیمان نوری اور روضہ عالیہ قطب الکونین حضرت شاہ معروف خوشابی کے عکس بھی شامل ہیں۔

کتابت وطباعت دیدہ زیب   قیمت مجلد بیس روپے

۵- ضربِ شدید بر مفتری عنید

شریف احمد ساہنپالی کی افترا پردازی کا دندان شکن جواب

شریف احمد ساہنپالی نے کتاب شجرہ شریف نوشاہی پر اصلاح کے عنوان سے جو اعتراضات ہفت روزہ پیام گجرات میں شائع کئے تھے حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی مدظلہٗ اس کتاب میں ان کے اعتراضات کی دھجیاں اڑا دی ہیں۔ کتابت وطباعت دیدہ زیب   قیمت فی جلد پانچ روپے۔

۶- تنبیہ الجہول

اس کتاب میں حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی مدظلہٗ نے شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کے رسالہ فیض القادریہ فی سلسلۃ النوشاہیہ کا علمی تجزیہ کرکے ثابت کیا ہے، کہ فیض القادریہ کے مصنف نے یہ رسالہ لکھ کر اپنی علمیت کا پردہ فاش کیا ہے اور اسکے مندرجات خاندانی روایات کتب سلسلہ اور تاریخی حقائق کے بالکل خلاف ہیں اسلئے قطعاً قابل اعتماد نہیں ہیں

کتابت وطباعت دیدہ زیب   قیمت ایک روپیہ

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۷- رفعتِ اکبریا بر گروہ اصفیاء

اس رسالہ میں سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے ایک سو ستاسٹھ کتب کے حوالجات سے ثابت کیا ہے کہ لفظ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غیر صحابہ کیلئے استعمال کرنا جائز ہے۔

ضخامت ۱۰ صفحات   قیمت دو روپے

۸- لوامع البرکات فی تحقیق السادات

یہ کتاب مسئلہ سیادت نوشاہیہ پر ایک مبسوط دستاویز ہے اور سیادت علویہ کے موضوع پر پہلی کتاب ہے حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے ۲۲۲ کتب کے حوالجات سے الفاظ اہل بیت، آل محمد اور سید کی محققانہ تحقیق کرکے ایک بڑی علمی خدمت سرانجام دی ہے۔ علامہ موصوف نے اس کتاب میں دلائل قاہرہ سے ثابت کیا ہے کہ مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ صحیح النسب سید ہیں حضرت مصنف علام نے یہ کتاب لکھ کر منکرین سیادت نوشاہیہ کے منہ پر ہمیشہ کے لئے مہر سکوت ثبت کر دی ہے۔ اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن زیر طباعت ہے۔   قیمت فی جلد دس روپے۔

۹- سلسلہ نوشاہیہ کا تعارف

یہ رسالہ سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کے مشائخین کا مختصر تذکرہ ہے حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے اس رسالہ میں مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش قادری کے

حالات بیان کرنے کے علاوہ مخدوم سید غوث محمد بندگی، حضرت سید مبارک حقانی قطب الکونین حضرت محمد معروف نوشاہی، شیخ المشائخ حضرت سخی شاہ سلیمان نوری، محدث اعظم حضرت سید محمد ہاشم شاہ دریادل، حضرت سید محمد سعید شاہ دولا، حضرت سید برخوردار، سید شاہ عمر بخش رسول نگری برخورداری، پیر محسن شاہ لاہوری برخورداری، سید حسن عالم برخورداری، سید نظام الدین نوشاہی ہاشمی، سید نور نبی مجذوب نوشاہی ہاشمی، حافظ سید قمر الدین نوشاہی ہاشمی، قطب التکوین سید غلام محمد شاہ نوشاہی ہاشمی، حضرت سید وہاب الدین نوشاہی ہاشمی چنیوٹ والی سرکار، سید محمد ابراہیم نقیب اعظم، حضرت سید خان محمد ملک شاہ نوشاہی، سید حسن محمد شاہ عارف نوشاہی سرکار بحر العلوم حضرت سید احمد دین شاہ نوشاہی ہاشمی، قطب الاقطاب سید چراغ محمد شاہ نوشاہی ہاشمی اور مبلغ اسلام سید معروف حسین شاہ نوشاہی ہاشمی کا بھی مختصر ذکر کیا ہے

اس رسالہ کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے اب دوسرا ایڈیشن زیر طباعت ہے قیمت فی جلد :- ۵۰۰ء۰۰ روپے

۱۰ تذکرہ نوشاہی اور اس کا مصنف

اس رسالہ میں سید ابو الکمال برق نوشاہی نے تذکرہ نوشاہی کی ان عبارتوں کی نشاندہی کی ہے جو رسالہ الاعجاز مصنفہ مرزا احمد بیگ لاہوری میں شامل کی گئی ہیں۔

۱۱- تحقیق مزار اقدس حضرت نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ

جناب شریف احمد ساہنپالی کے اس غلط دعوی کی کہ روضہ عالیہ حضرت نوشہ گنج بخش ان کے سکونتی گاؤں ساہنپال میں واقع ہے دلائل قاہرہ سے تردید کر کے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش کا مزار نہ پہلے کسی دور میں ساہنپال میں تھا اور نہ ہی اب ہے بلکہ آپ کا روضہ پاک موضع رنمل شریف میں ہی موجود ہے حضرت سید ابو الکمال برق نوشاہی نے یہ رسالہ لکھ کر جناب شریف احمد صاحب ساہنپالی کے منہ پر ہمیشہ کے لئے مہر سکوت ثبت کر دی ہے اور انکی اس غلط بیانی کو طشت ازبام کر دیا ہے۔

۱۲- اذکار نوشاہیہ کا علمی تجزیہ

حضرت سید ابو الکمال برق نوشاہی نے اس رسالہ میں جناب شریف احمد صاحب شرافت کی ان تاریخی اور واقعاتی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے جو ان سے اذکار نوشاہیہ میں سرزد ہوئی ہے۔

۱۳ کشف الاسرار

جناب شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی نے کتب سلسلہ: رسالہ الاعجاز، ثواقب المناقب گلزار نوشاہی، اذکار الابرار، تحائف قدسیہ، کنز الرحمت اور زینت الفقراء میں جو تحریف کی ہے اس رسالہ میں انکی محرفانہ کارروائیوں کا نہایت تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۴۔ تحفۃ الاصفیا فی احوال الازکیا عربی

اس کتاب میں حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے مشائخین قادریہ نوشاہیہ کے حالات زندگی اور کرامات کا تفصیل سے ذکر کیا ہے کتاب کے آغاز میں تصوف کے موضوع پر ایک مبسوط دیباچہ شامل ہے۔

۱۵۔ جواہر نوشاہیہ

مشائخین سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کے حالات زندگی پر ایک مطبوعہ کتاب
حضرت سید ابوالکمال برقی نوشاہی نے یہ کتاب لکھ کر سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کی عظیم الشان خدمت سرانجام دی ہے یہ مبارک کتاب مشائخین قادریہ نوشاہیہ کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ہے اس کی تین جلدیں ہیں۔

جلد اول:۔ اس میں نبی کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر حضرت سخی شاہ سلیمان نوری قادری بھلوالی قدس سرہٗ تک مشائخین کرام کا سلسلہ وار ذکر ہے۔

جلد دوم:۔ اس میں حضرت سید نوشہ گنج بخش قدس سرہٗ کا تفصیلی تذکرہ ہے

جلد سوم:۔ اس میں حضرت نوشہ گنج بخش کے بلاواسطہ اور بالواسطہ خلفاء کا مبسوط تذکرہ ہے۔

۱۶۔ چکسواری شریف اور اسکے مضافات

یہ کتاب چکسواری اور اس کے مضافات کی بڑی جامع تاریخ ہے اس میں حضرت مصنف مدظلہ نے صاحب علم اور تاریخ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کیلئے نہایت مفید تاریخی معلومات فراہم کی ہیں۔ اس کتاب میں علاقہ کے مشہور بزرگوں خانقاہوں، دینی درسگاہوں، علماء، شعراء اور چند مشہور شخصیتوں کا تذکرہ تفصیل سے کیا گیا ہے مصنف علام نے علاقہ کے رسم ورواج سے متعلق بھی روشنی ڈالی ہے۔ نیز اس میں علاقہ کی تمام اقوام کا ذکر بھی نہایت تفصیل سے کیا ہے۔ کتاب میں اس علاقہ میں پیدا ہونیوالی جڑی بوٹیوں کے نام اور ان کے خواص بھی درج ہیں مصنف نے یہ کتاب لکھ کر بہت بڑی علمی اور ادبی خدمت سرانجام دی ہے۔

۱۷ فرضی کتابیں

جناب شریف احمد سانبیالی نے رسالہ گنج الاسرار کے آخر میں اپنے آباؤاجداد کے نام جو فرضی کتابیں منسوب کی ہیں اس رسالہ میں ان کی نشاندہی کی گئی ہے۔

۱۸۔ خدائے سخن کے دو روپ

اس رسالہ میں جناب شریف احمد صاحب سانبیالی کی تضاد بیانی کا ذکر ہے حضرت مصنف نے ان کی اپنی تحریروں سے ان کی تضاد بیانی کے ثبوت فراہم کیے ہیں

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۱۹ مسئلہ خلافت نوشاہیہ

اس رسالہ میں حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے کتب سلسلہ اور خاندانی مخطوطات سے بیسیوں دلائل پیش کرکے ثابت کردیا ہے کہ حضرت سید ہاشم شاہ دریادل حضرت مجدد اعظم سید نوشہ گنج بخش کے پہلے سجادہ نشین تھے اور جناب شریف احمد ساہنپالی نے خلافت ہاشمیہ کے خلاف اپنی کتاب اذکار نوشاہیہ میں جو فرضی حوالجات پیش کئے ہیں۔ حضرت مصنف علام نے اس کتاب میں انکے پرخچے اڑا دیئے ہیں۔

۲۰۔ مسئلہ سیادت نوشاہیہ

اس رسالہ میں مصنف علام نے دو سو سے زائد کتب کے حوالجات سے ثابت کیا ہے کہ مجدد اعظم حضرت سید نوشہ گنج بخش صحیح النسب سید ہیں۔

۲۱۔ اَلسِّیَادَۃُ الْعَلَوِیَّۃ

حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے اپنی اس کتاب میں تین سو سے زائد کتب کے حوالجات سے ثابت کیا ہے کہ جناب امیر المومنین سید الائمہ والسادات علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سیادت کے شرف سے مشرف ہیں اور ان کی تمام اولاد سید ہے

۲۲۔ حضرت نوشہ گنج بخش اور ان کے سجادہ نشین

اس رسالہ میں دلائل قاہرہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت نوشہ گنج بخش کے سجادہ نشین ان کے فرزند اصغر سید محمد ہاشم دریا دل تھے اور انکے بعد خانقاہ عالیہ کی سجادہ نشینی کا شرف ان کی اولاد کو حاصل رہا۔ اس کتاب میں مصنف علام نے شریف احمد شرافت ساہنپالی کے اس دعوے کی نہایت محققانہ انداز سے تردید کی ہے جو اس نے اپنے رسالہ اذکار نوشاہیہ میں اپنے آباؤ اجداد کے لئے خانقاہ عالیہ کی سجادہ نشینی سے متعلق کیا ہے۔

۲۳۔ آثار شرافت کا تجزیہ

جناب اقبال مجددی نے شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کے حالات اور ان کی فہرست تصنیفات پر مشتمل "احوال و آثار شرافت نوشاہی" نامی جو رسالہ لکھا تھا۔ حضرت سید ابوالکمال برقؔ نوشاہی نے اپنے اس رسالہ میں اسکے غلط مندرجات کی نشاندہی کی ہے نیز شرافت صاحب کی تصنیف کردہ کتابوں کی علمی حیثیت سے بھی آگاہ کیا ہے۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM

۲۴۔ حضرت عباس اور انکی اولاد

اس رسالہ میں حضرت سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی نے کتب تاریخ اور انساب سے ثابت کیا ہے کہ حضرت عباس علمدار بن حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ کی اولاد ان کے فرزند ارجمند حضرت سید عبید اللہ مدنی کی نسل سے باقی ہے۔ مصنف علام نے اس سلسلہ میں ناقابل تردید دلائل فراہم کیے ہیں۔

۲۵ شجرہ نسب حضرت نوشہ گنج بخش

اس رسالہ میں حضرت سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی نے امام سلسلہ نوشاہیہ مجدد اعظم حضرت نوشہ گنج کا شجرہ نسب نہایت مدلل طریقہ سے تحریر کیا ہے سینکڑوں مطبوعہ اور قلمی شجروں سے یہ رسالہ مرتب کیا گیا ہے۔

۲۶۔ اولیائے میرپور

اس کتاب میں حضرت سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی نے ضلع میرپور آزاد کشمیر کے اولیاء اللہ کا ذکر نہایت تفصیل سے کیا ہے یہ کتاب سرکار بحر العلوم، حضرت قطب الاقطاب، سید چراغ محمد شاہ نوشاہی، سید فضل شاہ قلندر نوشاہی، سید احمد دین شاہ نوشاہی، سائیں غلام شاہ نوشاہی، سائیں کالا مجذوب، پیر بھون شاہ قادری، سائیں فضل مجذوب، سائیں ثبوت شاہ قادری

شاہ عبد اللہ عرف دُڑ شاہ، میاں محمد یوسف مجذوب، حضرت پیر شاہ غازی دمڑی والے حضرت میاں محمد بخش قادری مصنف سیف الملوک، سید غلام قادر شاہ، سیدہ حسن بی بی سیدہ ام البرکات اور مائی طوطی مجذوبہ کے حالات پر مشتمل ہے۔

۲۷۔ آثار الصالحین

اس رسالہ میں جہلم، میرپور، راولپنڈی، کیمبل پور، پشاور، گجرات گوجرانوالہ، شیخوپورہ، ملتان، لائل پور، لاہور، سیالکوٹ اور سرگودھا کے علاقہ میں جن بزرگوں کے مزار ہیں ان کا مبسوط تذکرہ ہے۔

۲۸۔ نوشاہی خانقاہیں

اس رسالہ میں حضرت سید ابو الکمال برقؔ نوشاہی نے خاندان نوشاہی کی چند مشہور خانقاہوں کا ذکر کیا ہے۔

۲۹۔ شریف احمد ساہنپالی اور اسکی سجادہ نشینی

اس رسالہ میں شریف احمد صاحب شرافت ساہنپالی کے اس غلط دعویٰ کی کہ وہ خانقاہ عالیہ حضرت سید نوشہ گنج بخش کے سجادہ نشین ہیں تردید کی گئی ہے، اور دلائل قاہرہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ ان کا یہ دعویٰ قطعاً غلط اور بے بنیاد ہے۔

WWW.QADRI-NAUSHAHI.COM